

Vol I
No 31



Friday
10th April 1958

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	2421 2444
Unstarred Questions and Answers	2444 2458
Business of the House	2454
Discussion on Non Official Resolution No. II of 1958	2455 2497
Half an Hour Debate	2498 2508

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1958

111) HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY 10TH APRIL 1959

The House met at 11.15 a.m. (clock)

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker: Let us take up questions

I A and D A

*510 (741) *Shri G Hanumantha Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The amount of I A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1958?

(b) The number of persons who appeared and failed from each District?

مسٹر ہارنگ ورنکس: منڈیکل انسٹریکشن (سری مہندی واراجنگ) ہروائے کا جواب یہ ہے کہ اوز صہد اوز کو حورطاندی کے اسخان میں رد کے لیے حدرآباد آئے ہوں اکو راونگ اوزس (Travelling Allowance) اور یہ 4 (۸) ۳۳۳ آں میں دناگنا اسخان میں (۶) افراد ترک ہوئے میں سے ۲ (۳) ناکام ہوئے صلح واری بمصل ۴ ہے

صلح	اسخان دے والوں کی تعداد	ناکام ہوئے والوں کی تعداد
۱	۲	۳
حدرآباد و سکدرآباد	۱۹	۱۳
عادلآباد	۱	۱

* 515 (482) Answer under Unstarred Questions and Answers

		بدر
		کار
		کر
۴		و
۲		د
۳		اکر
		طام آباد
		ان آباد
۳	"	را حور
۲		ورکل
<hr/>		
۳۳	۶	جماعہ

میری جی ہنسب راڈ ریل لنگوچ کے جہاں میں سرک ہونے کی ن لوگوں
کو کیا ضرورت ہے ؟

شری مہدی پوار سنگھ ۸ مہرود ضلع ہے

میری جی ہنسب راڈ کا اوں لوگوں کو اسی دن (Region) میں
میں رکھا جائے گا جن کی زبان تو ہے ہاں ؟

میری مہدی پوار سنگھ وہ وہاں کی زبان میں جاسے ہوئے ایسے لوگوں کے
اجاں میں سرک کی ہے و انکو اسجاں میں رکھنے کی ضرورت ہے

شرمی لکشمی بانی (۱ بڑ) لہل ہونے والے اگر و ہاں میں ہیں
و کیا انکو لے آئے اور یہ دنا جائیگا ؟

شری مہدی پوار سنگھ جہاں دنا جائیگا

شرمی لکشمی بانی کسی سر ۸ دنا جائیگا

شری مہدی پوار سنگھ لہل ہونے والے کو میں سر ۸ سرک ہونے دے دوں
دونوں دنا جائیگا

*510 (637) *Shri K Venkiah (Madhwa)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether any representation was made by the ryots of Madupalli village Madhus taluq to dig a leeder channel from the main channel of Maneru Project (Nandigama taluq Krishna district) running into Madupalli tank?

(b) If so what action has been taken thereon?

شری مہادی نوار سنگھ (اے) کا جواب ہے کہ کوئی رپورٹ نہیں کی گئی

(ب) اگر ہاں تو کیا کارروائی ہوئی ہے

Appointment of PWD Supervisors

*520 (690) *Shri Ch Venkatsama Rao (Kannur)* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the applications of two Engineering graduates namely Mossis Nairamba Rao and T Subbaraj for the posts of Supervisors in PWD were accepted after the expiry of the notified dates?

(b) Whether it is also a fact that other candidates were not informed about the same?

شری مہادی نوار سنگھ (اے) کا جواب ہے کہ ہاں اس کا جواب ہے
 (ب) کا جواب ہے کہ اس کی ضرورت اس وجہ سے ہے کہ عام طور پر لوکل پاپرس (Local papers) میں آڈورٹا سرکس جانا ہے لہذا خاص طور پر اطلاع دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

شری سی ہنسب رائے نوٹس کہوں میں لکھی گئی؟

شری مہادی نوار سنگھ عام اطلاع کے بعد کسی خاص نوٹس کی ضرورت نہیں کسی کو خصوصیت سے اطلاع نہیں دی جائے گی کہ ان لوگوں نے ہذا ایسا ہے بلکہ دیپولس دی بھی جسکو قبول کیا گیا

سری ی ا خ ونکٹ رام راؤ کا اعلان کی تلب ہم ہونے کے اندر
رموا دن نومول ناگا

شری مہدی وارحنگ خان

سری ی ا خ ونکٹ رام راؤ کا اعلان کی تلب ہم ہونے کے اندر
رموا دن نومول ناگا

شری مہدی وارحنگ خان نے ی ی ی او جو مد میں ی کو بھی مول
ناگا دن راد ... ہٹن (Efficient Hands) کو ما کے ؟

Road Between Bhalki and Nilanga

*524 (785) Shri Shethao Naghmare (Nilanga) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Since how long the construction of Road between Bhalki and Nilanga is pending ?

(b) Whether the Minister is aware of the promise made last year regarding the completion of the road and within three months ?

(c) The expenditure incurred on the road so far out of the total estimate ?

(d) The probable date of its completion ?

سری مہدی وارحنگ خان کی لکھ سڑک سے دو تھری

(ی) اس کے متعلق جواب دیا مسکل ہے اس لئے کہ ا ما وعدہ مسکل تھا

الہ ہ ضرور تھا گا ہوگا کہ ہی ما کے اندر ضرور کام شروع کر دیا جائیگا

(بی) اس سڑک راب تک (۹۶) روپہ خرچ ہوئے ہی اس سڑک کی

تکمیل تک (۲) لاکھ روپہ صرف ہونگے اس کی توقع کی جاسکتی ہے کہ ع کے

وسط تک ہ مل مکمل ہوجا ہیگی

سری شمش راؤ واگھارے کوئی ہ مسئلہ اب تک لنگ ہے ؟

شری مہدی وارحنگ خان اس سڑک کے حار حصہ ہی میں سے ایک حصہ کا

کام میں گہ داروں کو دنا گا ہا ہ او سے تکمیل نہ کر سکتے ہ ع کے جانے کے اور

بعد ۷ لاکھ فی وجہ سے اس کی تکمیل کا نام رکھ لیا گیا اس کے بعد نذر کے حصے
 اور اجناس کی قیمت سے ۵۰ فیصد وصول ہوں گا نام لکھا گیا ہے اور وہاں اور
 کے ساتھ (Payment) بھی یاد ہو رہا ہے لہذا اس کے متعلق حتمی
 کی گئی اس بار میں (۱) میں رد درجہ ہے جس کے ساتھ ایک کھنک
 بعد ہو گا ہے ہاں ۸ رد درجہ میں لو ایک میں کسی کے موہن کر دیا گیا
 ہے یا نہ وہاں وہ ۵ حصہ ہو گئے

شری شمس راؤ واگھارے: اس میں کیا حتمی ہے؟

شری مہندی وارچنگ: میں نے کہا ہے کہ وہ جس کے حتمی ایک میں کا
 حصہ ہو گا ہے جس میں دو حصوں میں ایک حصہ ہے جس کے حصے میں ایک
 حصہ کا حصہ ہے اس میں دوسری کسی ہاں میں کو لیا ہے جس کے حصے

شری شمس راؤ واگھارے: اس میں لو اس کا حتمی ہے اس
 میں کی تکمیل نہ ہونے سے نکلنے کا نام لکھا ہے؟

شری مہندی وارچنگ: گورنمنٹ کو خود اس میں ہے جس میں وہ نہ حتمی
 اس میں کی تکمیل کر دے گا اس میں حصہ ہو گا کہ وہ چاہے وہ نکلنے
 کے لئے کھول دیا جائے

شری شمس راؤ واگھارے: اس میں دو حصوں میں الا نظام صاحب سے رقم حاصل
 کر کے اس کی تکمیل کی ہے؟

شری مہندی وارچنگ: ہر سال کی تعمیر کے لئے جو رقم بطور کی جا رہی ہے اس کے
 اندر ہی نام کی تکمیل ہوئی ہے جس میں وہ تک کہ گاہداروں کے حساب سے اس کا حصہ
 تکمیل ہو ان میں وہ تک اس کا ہونے لگا ہے ہونا ہی گورنمنٹ اپنے حساب سے اس کی
 اور کے حساب سے اس میں رقم ڈالے

شری شمس راؤ واگھارے: کیا اس کے ہوا کوئی دوسری سڑک لگنے کو چاہی ہے؟

شری مہندی وارچنگ: ہاں میں نے لاہور سے ایک لائی کو پار کرنے کا
 پڑا ہے جس میں حتمی ہی ہوا ہے وہ رکھنا ہے

شری شمس راؤ واگھارے: پھر یہاں کے رہائے میں گورنمنٹ میں دوسرے
 وہاں حتمی میں کتاب ہوگی کیا اس کے لئے گورنمنٹ کوئی انتظام کر رہی ہے؟

شری مہندی وارچنگ: آہستہ آہستہ یہ انتظام ہونا ہے سڑکوں کی جو
 تکمیل ہے وہ یہ معاملہ میں مال میں کے جب تک ہے جو حال آہستہ آہستہ
 کے ساتھ ہی حتمی کی تکمیل ہو جائے گی نذر کے حصے میں ہے جس کے حصے میں
 کہ اس میں تکمیل ہو جائے گی

شری سمنی راڈواکھار سے جسے دن کی ناصر ایسہ لڑکی کھیل کے ساتھ میں ہوگی اونے ہی آخر ہمارے ہوں گے کیونکہ یہ کنی گاڑوں کے لئے کی وجہ سے روز روز یہ اتنا ہونا چاہئے

شری مہلای وارچنگ سے صحیح ہے لیکن محوری ہے

Superintending Engineer Tungabhadra Project

†*526 (781) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any post of Superintending Engineer under the Tungabhadra Project?

(b) If so the name of the Engineer and since how long he is working at the aforesaid Project?

(c) Whether it is a fact that the Accountant General in the course of auditing the accounts passed adverse remarks against the aforesaid Engineer holding him responsible for making excess payments to the contractor?

شری مہلای وارچنگ نے گھنٹرا راجکٹ کے تحت دو سرسنگ اکھس میں سری اس کے آر ریزروائر سرکل (Reservoir circle) کے سرسنگ اکھس میں اور سے ۱۹۷۸ ع سے کام کر رہے ہیں اور دوسرے اے سوزاج کمال سرکل (Canal Circle) کے سرسنگ اکھس میں جو اسی مال چھ گئے ہیں

حرف (ی) واضح نہیں کہ سوز رکن سرسنگ اکھس کے خلاف کسی سکاٹ کے متعلق دریافت فرما رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ اکاؤنٹس چرل کی حالت سے عموماً جو حساب اخراجات کیے جاتے ہیں ان کا جواب لپارٹس کی حالت سے دانا ہے اس جواب سے آگے ہی ہوئی گوزنٹ اوس وقت سب سے کارروائی کریں گے اسی کارروائی جاری ہے اکاؤنٹس چرل نے جو اخراجات کیے ہیں ان کے متعلق سرسنگ اکھس سے جوابات حاصل کیے گئے ہیں جو اس وقت حکومت کے رٹر عوز ہیں

شری سندھس ڈیم (Dam) کو کام کرنے کے لئے عموماً (۳۱۲) روپہہ کاگہ دنا جانا ہے لیکن پانچ سو کا کنٹراکٹ (Contract) ایک گہ دار کو دنا گنا ہے کیا آپریل میں اس سے وابہ ہیں ؟

سری مہندی یو آر جگ ممعی رورب کان صحم ہے س میں جس سے امور ر
 اصبر میں کنگا ہے ن کے جوابات لے لے گئے ہیں جس کا کو س حریل سے
 نصہ ۴ ہیں مونا س ک ۴ لہنا کل ہے کہ جو اصبر صا لے گئے ہیں صبح
 ہیں ناکا میں کا صہ ۴ مد میں ہوئے ۶

سری سید جس ۴ میں لاکھ کے ایک؟ کے حلقی ایک لڑ طلب کیا گیا یا
 اور ۴ کو سیدو نامی ک حص لود آگ ۴ کے حلقی اصبر صا لے گئے ہیں

سری مہندی یو آر جگ جہا کل ہے؟ ممعی رورب میں کنگا ناماں
 کنگا ہے حب و جی رورب مکمل ہوجانگی وگورب کے اس ۴ جی
 س ان ولوں کا صبح جواب نا لکھے ۶

سری سید جس کا روفہ ہیں ۴ کی ما رابر لی میرے اس برسڈنگ
 اصبر کی لب لازب س آڈ س (Extension) کا رابے لو فاس لے لیا ؟
 سری مہندی یو آر جگ سبر میں کے آبر کی لب لازب میں آڈ میں کا
 ملو آڈ بر کی رورب سے میں ہے

سری سید جس سے وہ لے طلب ہوا ڈ آر ل میں روفہ کے
 اکسس میں اختلاف رائے رکھے ہیں ؟

شری مہندی یو آر جگ ۴ سوال اوپر والے بنا ہوا

سری سید جس کا آڈ لی میں اس وقت جواب نہیں دے سکے؟

سری مہندی یو آر جگ ۴ بر حلقی والے ہے

شری مہندی جس لیا ڈ میں آڈ مانگے ہیں؟ اے کلاس میں جس
 کس جس کے لوگوں کو دے جانے ہیں ؟

سری مہندی یو آر جگ ۴ الگ الگ مل سوال ہوئے ہے

شری سید جس میں اس کے جواب کی ما ردو ا سوال کرنا چاہا یا

میر ڈی ا بکر یا مل سوال کے تعلق سے شمسری کو یہ میں آڈ مانگے ہیں
 یہ شمسری سوال ہے

سری سید جس کا آڈ میں میں چاہے ہیں کہ میں فی ویکس میں نامی ایک
 حص میں ڈال جائے ایک یورپہ جوا ہانا چاہا اب او کو ب اصبر اور برسڈنگ
 اصبر کی حالت سے اے کلاس کے کس کس دے گئے ہیں ؟

سری مہندی یو آر جگ ۴ والے آڈنگ کے سوال کے اع میں

شری سید حسن نے اسے صحیح نہیں ہے ؟
 شری مہدی نواز حسک نے بول کر کہا ہے کہ اس کا جواب ہے ہاں موجود
 ہے

Bendura Project Compensation

*527 (774) *Shri Sitpat Rao Kadam (Bhu)* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state—

(a) Whether it is a fact that the Executive Engineer of Bendura Project refused to pay compensation to one Sambhaji s/o Jayaramrao of village Pali under the project?

(b) Whether the Land Acquisition Officer gave an award with regard to payment of the compensation?

(c) If so why the amount has not been paid to the party so far?

شری مہدی نواز حسک نے اسے اس کے
 ی نے اسے اس کے (Land Acquisition Officer) سے ایک
 اسے اس کے (Land Acquisition Officer) سے ایک
 اسے اس کے (Land Acquisition Officer) سے ایک

شری مہدی نواز حسک نے اسے اس کے
 اسے اس کے (Representation) کا گانا ہے ؟

شری مہدی نواز حسک نے اسے اس کے
 اسے اس کے (Award) کے گانا ہے ؟

شری مہدی نواز حسک نے اسے اس کے
 اسے اس کے (Award) کے گانا ہے ؟

شری مہدی نواز حسک نے اسے اس کے
 اسے اس کے (Award) کے گانا ہے ؟

Adult Education

*528 (571) *Shri Lambajy Mulhrajy (Manjalgaon)* Will the hon. Minister for Education be pleased to state—

(a) The district wise amounts spent for the propagation of Adult Education last year?

(f) 11 District visitation of 13 State schools from 1947 to 1952

विशेष सत्री (बी वेरीफिकेशन) — (क) का जवाब यह है कि १५१५२ में जस्टिस अडवोकेट (Adult Education) में जो काम हुआ है वह निम्न प्रकार है

क्र.सं.	जिसे का नाम	काम हुआ की संख्या
१	हरदोबा जिला	२५५६
२	हरदोबा जिला	४४४
३	बीरसा जिला	२९१३
४	बीरसा	२२८६
५	पटना	९७७
६	मिर्जापुर	१९८
७	गुवाहाटी	५५९२
८	मुम्बई	१७३
९	पटना	२१९
१०	बिहार	१५५६
११	बिहार	२३३१
१२	नरसिंह	५५७३
१३	गिजासाबाद	१५५५
१४	महबूबनगर	३७६८
१५	बराक	१३८२२
१६	फरीदाबाद	३९२
१७	आदिवासी	३९७७
	कुल	८६७५
	जिस्ट्रिक्ट ऑफ टोटल जस्टिस अडवोकेट के अफिस का काम	१११५
	कुल बीर	११५९

(बी) का जवाब यह है कि गिजासाबाद में बसिन्ग अडवोकेट के कुल १६ मसलें हैं। २ मसलें तक का बिजाना किया गया है जिसमें से एक बसिन्ग अडवोकेटिंग स्कूल (Pinning school) काम में किया गया है। मिर्जापुर में एक बसिन्ग ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है। कुल मसलें पटना जिले में ८ बसिन्ग स्वरस कोलेजों में और बीरसा जिले में एक बसिन्ग अडवोकेटिंग स्कूल खोला गया है जो कि पटना में १ बसिन्ग के काम में है। मुम्बई (बराक डिस्ट्रिक्ट) में बसिन्ग अडवोकेट के बिन्ग बार स्कूल कोलेजों में ३ स्कूल खोले गए हैं। बिन्ग दो अनाजों तक शांति में जाती है। और

एक पुत्र एकमात्र बालक प्राथमरी स्कूल (Full fledged Basic Primary School) की घोषणा क्या है। महंतूनाराब न अर्ध बालिक टर्मिन स्कूल मराठवाडा के स्थिति रोखा गया है।

श्री सिन्हाजी मुस्ताफी —श्री ४ शिक्षणाकर्ता जो अकबर बंध करव्यात बतों से निरत शिक्षणाकर्ता करव्यात बंधना कथयिता कभी केसा जातो ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —अबल अन्वुकेशन स्क्रीम ह्रास ही में हमारे पास बरी है। बिया स्थि बिया पर बनी कम बंधा हो रहा है। हम मुद्रको ज्वाहा से प्याता बबान ने स्थि बोलिग पर रहे है।

श्री सिन्हाजी मुस्ताफी —अबल अन्वुकेशन की शाळा बंधनाथानी अस्तव्यात भारतीय बालक सिद्धी नाम उरव्याता सोडलप्याता शाळा देव्यात पते ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —अबल अन्वुकेशन के स्थि हमारे पास बनी बनी भात प्रोब्रान गही है। जो बरतन स्वयं स्थि जग को बगते है अगरो मरदान की उरत से स्थिवाव नी जाती है। लेकिन हर स्थि में स्थि उरत के स्कूल बानम करत ना दोरी प्रोब्रान गही है।

श्री सिन्हाजी मुस्ताफी —सरकारना अजाया पाठव्या शाळाकाठी आस्तोन जात सिद्धी मयत देव्यात दली ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —यदि रोखाना काम करत के स्थि कोभी मुद्रिग रखा जाता है तो मुद्रको २५ ३ स्वयं महाना स्थि जाते है और यदि वकल काम करते है तो वकल अकल को अन्वुकेट (Educate) करत पर ३ ४ स्वयं स्थि जाते है।

श्री सिन्हाजी मुस्ताफी —बालिक स्कूलकी नी उरवा बड़े ही बालविम्वानरता सरभार अकल काही घोषणा काहे काय ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —बालिक स्कूल ही मुबिला तीन बार गहीजाते मुद्र ही पय है। यह कोभी बार ही उरत व कल गही कर रहे है। अभी ही विकामाबाव की ब औरपबाव उरव्यूर में टीबल टर्मिन स्कूल कोठे पय है और अगमें से पही बंध लगी निकली है। स्थि बान बालिक स्कूल में और शिक्षाका किया जायगा।

श्री सिन्हाजी मुस्ताफी —बालिक अन्वुकेशन यकारवी होधीन अभी सरकारना कानी काहे काय ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण — यह ही मापिनियन (Opinion) का उरवाक है लेकिन हमें ही पूरे शिक्षा के साथ काम करना चाहिये।

श्री गणपतराव बाबभारे (बाबलर महामुद्र) —क्या गिनितर हाहबा अकल किली बालिक स्कूल में जाकर मापना किया है ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —हां मापना किया है।

श्री गणपतराव बाबभारे —कहा जाकर मापना किया है यह उरवाकेत ?

श्री बंदीसिंग बन्हाण —अक कलक बिलिग सेटर (Cattle Breeding Centre) में ही मापना। यह स्थि उरत का अक स्कूल बलाना जाता है शिक्षा नैन मापना किया है।

श्रीमती सत्य लक्ष्मीबायी — श्रीर निवासे नव । ए म पढने इ या रास म ?

श्री देवीसिंह बन्धुण — जस तीर पर गत म व ।

श्रीमती सत्य लक्ष्मीबायी — त्वा दल म यहा की जाती ?

श्री देवीसिंह बन्धुण — तहो आरी इ बाग तही । इ आता :

श्रीमती सत्य लक्ष्मीबायी — तहा जम पसगम इत्ने देना क्या इत्त रहो इ इत्ने कोही भास निवासे दिया जात इ ?

श्री देवीसिंह बन्धुण — मना दिया बायी रास निवासे ही निवा गया इ

श्री भोपाल शास्त्री देव (बुधाल) — जीव निवासा इत्त बागबा दही इत्ती रास रास बागि निरी विचारणी शिर के ?

श्री देवीसिंह बन्धुण — मय रास के अगागा रास फिलम गो मय रास इ रास म रि १ १५ ९ रुपय बुझ इ । फिलम निवासी पर निवासी म निगत मय रास ही इ । इत्त मोटिस की बाग तो बदासकूता ।

Middle School

*529 (373) *Shri Jambhji Mukherji* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) The number of Middle Schools in the villages other than taluqa places in the State district wise ?

(b) The annual average expenditure incurred by the Government on such Middle Schools ?

श्री देवीसिंह बन्धुण — बयबायी में तालुका डेक्कनराइटस के अगायां की निम्न तालुका में नूनकी ताबाय भिस करत है :

तालुके का नाम	ताबाय	तालुके का नाम	ताबाय
बयबा	कुछ नहीं		
हैदराबाद डिस्ट्रिक्ट	१	बुलगागाबाय	१
बीरगाबाय	२	मेरक	२
बीर	१	बहुदुबानगर	१
गोरेब	२	मन्तोबा	कुछ नहीं
पटवणी	१	नितागाबाय	कुछ नहीं
गुलबर्गा	१	बरक	४
दायबूर	२	करीमनगर	१
बिदर	५	बादिगाबाय	२

(श्री) का जवाब टबल पर रखा गया है ।

हालकेका नाम	छात्रांका संख्या	प्रति स्वतंत्र सरकारी कक्षा
बच्चा	कुछ नहीं	कुछ नहीं
हमगाबाब क्लिफ्टन	१६ २५७	१६ २५७
बीरगाबाब	८८ ८६६	२४ ४२२
बीर	७ २९८	२४ ४२३
नारीक	४७ ४९७	२३ ७६८
परमपी	५ २९६	१६ ७६९
गजबाना	१२४ ६८१	२ ७८
प्यार	३८ ६१२	१९ ३ ६
बिबर	९६ ६ ६	१९ ३६१
मस्तानाबाब	७१ ३६१	२३ ७८
मेरक	३२ १९८	१६ ८८
महुमुबनबर	११६ ३८१	१९ ६९
एकगोडा	कुछ नहीं	कुछ नहीं
निमानाबाब	कुछ नहीं	कुछ नहीं
बराक	८८ ९५३	२१ २१८
करियनबर	१७५ ३३२	१७ ५३३
मदिनाबाब	४ ७८६	२ ३७३

श्री सिद्दीकी मुस्ताजी — प्रत्येक हालकेका विरह्याच्या मानान बघऊ जवळ बघ सुद्धा निरुक्त स्कूल परत नाही बरे विद्ये अक्यात शिक्षणाचे प्रमाण कमी आहे याबद्दल सरकार जबाबी योजना जाहीर आहे काय ?

श्री हेबीलिंग जखान — बालवेळ मकर का रवाना छडी गडी ह । यह भी फिगस दिने पा ह यह ठा नके के हेबनवाटस को छोडकर बिय गय ह कहा कि मित्रिज स्कूल ह । जहा ठा नका हेबनवाटस ह बहा पर ठो लखमी हीर पर मित्रिजस्कूल होता ह ।

श्री सिद्दीकी मुस्ताजी — हालकेकाच्या मानान अक्यात मित्रिज स्कूलची बास्त जावरय कदा आहे कारण हेबनवाटसच्या ठिकाणी विद्यार्थ्यांना राहण्यास सोपे पध्दते राहून अक्या करिता मित्रिज स्कूल बास्त आवश्यकता आहे बरे सरकारक बास्त नाही काय ?

श्री हेबीलिंग जखान — यह जो पद्धति बी कही ह यह कुल फ्लेज्ड (Full fledged) मित्रिज स्कूल की ह । केचिन यहा पर स्पेशल प्रायमरी मित्रिजस्कूल भी हैं । यह मनीफेस्ट कुल फ्लेज्ड मित्रिजस्कूल न होन की बजह से बिसय मुतकी तायाव नहीं आयी ह ।

श्री श्री हुनसराय — मित्रिक स्कूल कायम करन के लिये किछ भी आबायी की जायत ह ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — से जायत पापयेसत (1 provision) होनी चाहिये ।

श्री श्री हुनसराय — क्या बेबरलोड न क सा रा गुणोसा गी ह ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — बिचका मित्र मुसली गही ह ।

श्री बरकातल मोसल देवडी (पञ्चवत) — हुंवरसाद मित्रि में बडा रायम रिखा गया ह ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — हुंवरसाद बिचि में बरकातल में कायम रिखा गया ह ।

श्री श्री हुनसराय — कलमनाका नख्खुडा बिचि ६ से आयाद आयायी ह । क्या मित्रिक स्कूल स्तो गही सोका गया ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — अगर यह सोचना हुंमसत ही बुध्दी ग कानी भाय तो अकर भायत करेग ।

श्रीमती संयम लक्ष्मीबाई — क्या मित्रिक स्कूल या हायस्कूल कोलन में रिखा गया बालूग है कि यहा के लोग पदे बनत हते ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — मित्रिके लिये अेक पालिसी बनायी गयी है । अहा से लोग अ्याग बिदरेलड (Inaroid) ह यहा स्कूल कायम करन के लिये क्या भी रिखा जाता है ।

श्री मन्नाबीरत गन्धर्वी (पटनवी) बिबर के बहुत से मुसामल पर मित्रिक-स्कूल स्तो नही कायम लिये पय

श्री बेबीलिय बन्धाय — बहुतसे जगो पर मित्रिक-स्कूल कायम ह बीर जो नय जामुगत बन है यहा पर भी मित्रिक-स्कूल कायम लिये जात है ह । यहा पापवी छटवी के बसादेश कुछ लिये जाये है ।

श्री भाबटका रामबन्धा देवडी (रामायणरठ) — रामायणरठ की आबायी ७ से आया है फिर यहा क्या नही मित्रिक स्कूल कायम किया गया ?

श्री बेबीलिय ब हुण — अहा के लोग बरकातल देते है बीर बिदरेलड अहाते है यहा सरकीड की आती है ।

श्री श्री हुनसराय — क्या पम्बिक देसा करारूम न करे तो यहा पर स्कूल गही कोले जायेग ?

श्री बेबीलिय बन्धाय — यदि हुंमसत पर ही अेक किया जायत है तो फिर गन्धर्वीदे अकर के लिये से स्कूल कायम करली है ।

Education to Orphan Boys & Girls

*530 (58) *Shri Mata S. Laxmi Bai* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) The ways and means devised by Government to provide education to orphan boys and girls?

(b) Whether any hostel has been provided for them?

श्री देवीलाल बख्शान—(अ) और (बी) बालबालिका (Orphans) की शाहीम और परबर्किंग के लिए हजरतखानमें अब बालबालिका (Orphan Home) कायम किया गया है बिछारा नाम विक्टोरिया ममोरियल बालबालिका (Victoria Memorial Orphanage) है। मुद्रिकाता एक एक कुल्लत ७५ हजार रुपय कोनका (Donation) बिश इन्टी की गेबिन एक बिन एक से बड़ कोरकन एक गारकक बड़ा किया गया है। बड़ा ११ ३५० यकीम एक एक एक हू बिनमें से ११ एककिया है। बिनको बड़ा पाचवी तक शाहीम की जाती है। बिन तरफ से अनीसुल्लगुर्बा और अनाथ बिधार्थी गुरू पकी पूरती सरकाबो को भी हुनगा की तरफ से घाट (Grant) की जाती है।

श्रीमती लेल अम्नीबाबी — मैं अपने बिन एक बड़ा रह सकी हू ।

श्री देवीलाल बख्शान— बहुत छोट महीन दो महीन के बच्चे हू तो भी रह पाते हैं और पाचवी तक बुलकी शाहीम पूरी हो जान तक बुलको रखा जाता है।

श्रीमती लेल अम्नीबाबी — पाचवी तक शाहीम होने के बाद बुल बच्चोको सरकार बड़ा बजरा का बिचनाम करती है ?

श्री देवीलाल बख्शान — शाहीम कारमें बच्चोको बहुत बहुत तरीके की शाहीम की जाती है। १४ १५ तक तक ये बड़ा रहते है। कलाप बीबिग (Loth weaving) डिब्लिंग (Dabbling) निबिक बर्क (Needle work) कम्पौन्डिंग (Compounding) मरसिंग (Musing) वगैरा बहुत बहुत तरीके की शाहीम की जाती है। ये अब बालिका हू पाते है तो बिची बने में रू पाते है।

श्रीमती लेल अम्नीबाबी — पाचवी तक बच्चे पढते हैं बुलके बाद बुलकी रोधी का क्या बिचयाम किया जाता है यह मैं जानना चाहती हू।

श्री देवीलाल बख्शान— पाचवी तक होने के बाद बुलकी रोधी का कही न कही बिचयाम किया जाता है।

श्रीमती लेल अम्नीबाबी — जो रकम की जाती है वह कबकीके बिचयाम से की जाती है या कुछ एक कास रकम दे की जाती है ?

श्री देवीशिव बख्शाण - शिक्षण संघान नही। बंदने खान पीन रहन तहान गालीट बगरा तमान पीयोका मुक्त निरुत्थान किया जाता ह।

श्रीमती बस कर्माचारणी - म पूछना चाहती ह कि कच्चे ब्राव न जाय तो नी का टाक एकम बी जाती है? क्या कच्चा के शिक्षण से एकम नहीं बी जाती?

श्री देवीशिव बख्शाण - बिलके सिव एक कलम बोड नामय किया गया ह कीन अज्ञोचन डिपार्टमेंट के मातुकेवार मुसके अक्सनाफियाना मेंबर (I r officio Member) होते ह। अतु कसबा का कस्य बचट होना ह और उधर ने नियरती गरीह।

श्री सोमनाथ बावरी बेब - इंटरकार के सिवा नीर गां कही कच्चा कसली बोडी मिन्टीटपूवान है ?

श्री देवीशिव बख्शाण - कसला में बोडी कली डिप्लोमापूवान (Institution) नहीं है।

श्री जेठ रामदासय (इन्सपेक्टर) - पब्लिक कोलापरेषनसे असे स्कुल कसल के सिव कसलमेंट के पास कोली तखरीब ह ?

श्री देवीशिव बख्शाण - पब्लिक अगार भाग जाती ह और असे एसीमनाल के सिव बिन्तमान किया जाता ह तो कसलमेंट की गालिब से अज्ञोचन निमकार बी जाती ह।

श्री बस रामदासय - भाग काल के सिव कसलमेंट के पास क्या तखरीब है ?

श्री देवीशिव बख्शाण - भाग काल के बाव बिन्तमान एक्करान के सिव मुबाभिस ह। केमिग भाग कथान के सिव इक्करान के पास कुछ तखरीब नहीं ह।

Middle Schools in Patoda

*581 (650) *Shri Ratanlal Kotcha* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that English is not being taught in Middle Schools of six enclave villages out of the fourteen transferred to Patoda Mihal?

(b) Whether the Government propose to start Middle Schools on the line of Vernacular Final Schools in Bombay State?

श्री देवीशिव बख्शाण - (अ) जिका अहमद गगरके कुछ विनेयस (Villages) पाटोदा महाक में काल एव गारी इक्करान स्टेट में हरीक सिव गब ह। पहले कसली के अज्ञोचन डिपार्टमेंट की मुफ्तिसे महा अरकी लालीम देनकी अहमद नहीं कसली जाती थी। अब महा की कसलमेंट न महा का सिनेयस (Syllabus) लाने (follow) करके सिव मुहू कसिरी

श्री बाबूजी मारवाड - मान श्रुता रिजल्टाभ्यां मुक्तता एते मिळतात काय ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - एते मुळीच नाही. मागाच्या मुक्तता याच श्रुत काय असा वेळावरच माना एते बिले तालात.

श्री बाबूजी मारवाड - रिजल्टाभ्यां मुक्तता एते मिळतात काय ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - तेकर काय बावीत योग्य असती व आपो जनामध्ये त्याची काय की जाला काय मिळिनी. असेच ठर एते मिळतात.

श्री एकराव बेवानच - (एगावच) प्रत्येक मुक्ता का रिती एते मिळतात ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - महती ठरने बिले जनामय में एड एहे ह मुक्त पर मुक्तता ए ह । प्रामयरी क्षेत्रा में (Primary Section) हो तो कय करवा निळता ही बीर मिडिलम-पुन में होटी ज्वाय कयना मिळता ह ।

श्री एकराव बेवानच - काय वेध्याचे प्रमाण रिती आहे जावि ते प्रमाण कयचि आहे की बखियाने ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - ए व असी कय किय कि प्रामयरी स्तुभ के बिल एत एर ए ह । बीर इयस्कुल वा कामेग के बिल क्यज्या वरखु से बियवाच बी जारी ह ।

श्री चक्रवर्तय - बी काम्य जाते ह कया जगतते लोकी रिजल्ट (Result) बिय जाते ह ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - हा बिल कयोकेषाच (Application) आते ह के पूरे के पूरे अक्सेप्ट (Accept) नही किय जाते ।

श्री चक्रवर्तय - बी जानता बाह्या ह कि व जगतीकेसयत रिजल्ट होतकी कया कय ह ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - महती अलग अलग पीओ पर मुल्यकर ह । अजुनेषा का स्टैंडर्ड (Standard) बेसा जाता ह बीर मागी हानत कती ह अजुषो पी बेसा जाता ह ।

श्री चक्रवर्तय - ट्रस्ट फंड (Trust Fund) के रिजल्ट में किस कितना पी वरखु मोबूब ह ?

श्री बेब बिल बख्ताब - बिल के बिय मोडिब बाबिय ।

श्री चक्रवर्तय मिर्झिकर (मिर्झी-गड्गुब) - काम्य एर ए बी बिम्बेवारी बिल पर होती ह ?

श्री बेबीलिंग बख्ताब - चक्रवर्तय में बीजान बियात जाता ह कि कया एर एके मवर कयको वा मुनके बाबिरी या एमिकर कारकूल होटी मुक्तके वरखुने काम्य नय ज य । कयको को ही काम्य मयन एरते ह ।

श्री भाबकराव निर्जीकर — यह और माग जाति व कर्मोंको बर्तीका नहीं मिलता ह
मुझे फाम्त क्यों नहीं मरे जाते ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — यह जानरेबल मंवर अन्धी तरह से जानते ह ।

श्री भाबकराव निर्जीकर — क्या यह सही नहीं ह कि फाम मरन क जिम्मेवारी हेबमास्टर
पर होती ह ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — हेबमास्टर पर जिम्मेव री नहीं होती ।

श्री रामरत्न भाबकरावकर (बबर बी) — क्या गिज वेतना नगदध्या मुगना टाऊन्डात
यत हे खरे भाड़े काम ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — क्या नहीं ह । अगर कोभी रिफायल आनरेबल मंवरते बहूक
होती ह ता असकी उद्दमीकाल की जायगी ।

श्री रामरत्न भाबकरावकर — अरे मर भाड़े टार टारकीध्या मुगानी वेत आनरेबल
मन्थाकड थाराव कीभी तर टा कानवाजी करवीक काम ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — हुबमत को तयकक दिगारेता अस पर और भिया थाबवा ।

श्री भाबकराव निर्जीकर — क्या यह सही नहीं ह कि जो माग जादसने रयागाव के नहीं
होते मुझे बन्धो वे फाम्त मन्सेप्ट नहीं किय जाते ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — यह महज कयाती मुगना ह । बिसवा जबाब वेत की न कोजी
करछत नहीं समझया ।

श्री गजपतराव — क्या यह सही ह कि मुबराहीन के सक्काके फाम्त के अर मरे जाते ह
सब गमती कराते ह बिसासिम फाम्त रिजकट होते ह ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — यह सही नहीं है ।

श्री बापुबी भार्गवा — थोरकिनध्या मापाध्या मुगना माग भाड़े म्हुना तेभीक हेक
मातरन एकाकरथिय बिबी नाही हे खरे भाड़े काम ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — बीसी कोभी रिफायल बहूक नहीं हुवी ।

श्री भाबकराव लखाजी (कवार-महमुज) — ट्रस्ट फंड की रकम के सिवा हुसरे मजायत
हुटीअने के किम बंद करव का क्या गकचव ह ?

श्री बैबीसांग बन्धुज — मुसका गिज धबाव वे कोजी वाकचुक नहीं ह ।

श्री मुबशीरान कांडळे (बुरगीर-महमुज) — क्या यह सही है कि जो सक्के माफामवाव
होते ह मुनकी पीठ मर की पाठी है ?

श्री देवीलाल बच्चुण्य — मुसफिन हैं ही ।

श्री महाबहादुर तिलीकर — पठन मरण की शारीरिक हेमियामन का भी भागी है या सुबटाव को ?

श्री देवीलाल बच्चुण्य — हर एजेंट का जितनी बिलाना गरीबी की जाती केविन मुसफिन हैं स्कूल के हेमियामन के मर नहीं जाती है । बिलाने अगला अकमारो में भी बिलाने भावा किया जाता है ।

श्री बालाजीराव गड्डुण्य — पठन लानके माय उडको ने विचन पामन जाय थ और फिलन रिक्केट किस मर क्या यह बताया जा सकता है ?

श्री देवीलाल बच्चुण्य — पठन लानके के शोरविन मीन ने बारे म सवान मूला गया था और वृत्ती की हय उरु म अवार दे रहा है ।

श्री बालाजीराव गड्डुण्य — पठन लानके में अिचनवा उडवय हू अिचनवय एक रहा है ।

श्री देवीलाल बच्चुण्य — शोरविन मीन के बारे म सवान है केविन भावा है अवार पठन लानके स अवर रहता है अिचन नव अकम शरीर की भाव हो अवार किया जा रहेगा ।

श्री बाबुजी माजलिन — महाबहादी अविन मागाधी मुझे सपाय काकी हर त्यापी अवार मारी अोपकार काहे ?

(Not answered)

Primary schools

*588 (719) *Shri Achut Rao Kasade (Kallam) Will the hon Minister for Education be pleased to state,*

(a) Whether representations were made by the people of Havargan and Vadgaon villages of Kallam taluq, Osman abad district to open primary schools in the said villages ?

(b) If so what action has been taken in this regard ?

श्री देवीलाल बच्चुण्य — (अ) और (बी) — महाबहादुर मीन में मवरदा अोपने के अिचन कोकी अिचनअन (Representation) नहीं किया गया । अवारलाय में अक स्कूल है अिचनमें दो मुसफिन हैं । अक मुसफिन अिचन के अिचनअन में अकला गया था । अुवकी अकल पर कोकी अिचन मुसफिन गरी भावा । अिचनअन अक ही मुसफिन अक अकला रहा । महाबहादुर में अविनअन अक मवरदा अोपला जाया ।

Appointment of Teachers in Khandwa Taluq

12,96 (733) श्री G N मोरे (Khandwa General) Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Inspector of Schools Nanded is appointing local and influential persons as teachers in the schools of Khandwa taluq?

(b) Whether Government are aware that the functioning of schools and the cause of education have suffered very much due to this above policy?

श्री वैबीराम बख्खान — (क) जी

(बी) हाँ नहीं हाँ ।

श्री श्री जेम्स मोरे — क्या आन्दोलन निमित्तले निरसन अधिक है कि यामनी तीर पर बंधार तालुके में बहा के मुकामी सुवरसीन मुकरर भिये पायी नई बजह से बहा के बहुरो में जल्दी तरह से काम नहीं कर रहा है ?

श्री वैबीराम बख्खान — हुकूमत को नियम के बारे में योभी विचार नहीं है और न कोभी धिक्कत भी बहुत हुई है ।

श्री श्री जेम्स मोरे — क्या विद्यार्थी हुकूमत को पता नहीं पड़ता कि जब तक आन्दोलन चलता है तब तक क्या ही हो तो जल्द विद्यार्थी कोभी कामयाब होगा ?

श्री वैबीराम बख्खान — हुकूमत को क्या पता है कि कोभी करत नहीं है ।

श्री गोपाळकाशी देव — काम यामनीय मनी है जाणतल की स्वादिक शिक्षककी पर लगी निहा मुभाकी बरती धरने कसकी तर तो छात्रविद्यार्थी यामत्या काजगी बधाकरक्य वास्तु लक्ष हैतो ?

श्री वैबीराम बख्खान — यहुनमे दाखीयत का यह काम शुरू है कि किसी शिक्षक को इसके बारे में पता चला कि वह शिक्षक दूसरी जगह चला जाय ताकि वह जगह बंदे की तरह जगह कायल न हो, और शुरू की तरह क्याया क्या दे ।

श्री श्री जेम्स मोरे — किस किस का कोभी बहुरो हो तो क्या बहुरो मुठारतुब लक्षी करत के नियम आन्दोलन निमित्तले तयार है ?

श्री वैबीराम बख्खान — हुकूमत की मकर में बंदी कोभी बीच काभी जाय तो लक्षीयत की कामगी ।

श्री अण्णाजीराव पन्हाण — कबाल हातुक्वाच्या अन्वयाने त म गावणी तखर केरी होती काय ?

श्री देवीलिंग पन्हाण — माज्याकर वही तखर मुदीव मारी माही

श्री श्री जेज भोरे — क्या गाविक के मुतासक वहा के अन्वयाने की तरफ से बोली दरखास्त मारके प घ खाला नही की गयी थी ?

श्री देवीलिंग पन्हाण — नहीं

Sales Tax on Livestock

*587 (572) *Shri Lambaji Muktagi* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The total amount collected during 1951-52 and 1952-53 by Patel and Patwaris by way of Sales tax on livestock of peasants who are neither traders nor casual traders ?

Minister for Finance and Statistics (*Dr G S Melkote*) No amount has been collected by way of Sales tax by Patel and Patwaris on livestock of peasants who are neither traders nor casual traders. I have already answered this question three days back in full detail.

श्री लखनास कोटवा — क्या अलरेवस मिनिस्टर हाइम को गातून हे नि को वेस्त डेवस किना काता हु मुकन फल बीर दरखास्तो न रिहीवस की बी हु ?

Dr G S Melkote In fact I informed the hon Member last time that if he could bring any specific case to my notice whatever act on the Government thought necessary would be taken. A circular was issued to that effect and I placed one copy of it on the table of the House the other day.

Appointments in Health Department

†*588 (580) *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government did not accept the recommendation of the Public Service Commission to the appointment of Dr Ramchander Rao M R C P and appointed Mr Kulkarni ?

(b) If so the reasons for giving preference to Mr Kulkarni ?

†Answer to *588 (580) under Unstarred questions and Answers

سری مہدی وارھنگ - وہا سے ن تا سرور ۲۴ جولائی
سہ ماہ کو ہو

ی گورنمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کے وہا سے ن تا سرور اس کلگری
وہا سے ن تا سرور ۱۲

ی ہاں ڈپٹی و ڈائریکٹر کے (Class II)
Medical Officer کے نام لکھے ہیں ڈپٹی ڈپٹی سے
سرف میں ہی ہوں (Officiating Civil Surgeon)

ڈپٹی ڈاکٹر کلگری کو جو سہ ماہی (Permanent Capacity)
میں کام کر رہے ہیں ڈپٹی ڈائریکٹر کی طرف سے ڈپٹی
(Deputation) دیکھا گیا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کی طرف سے
(Demobilisation) کے بعد ڈپٹی ڈائریکٹر کی طرف سے
ڈپٹی ڈاکٹر اس کے رجسٹرڈ ڈاکٹر رہے اور اس سے
اس گورنمنٹ کی اس سے کلاس ڈپٹی ڈاکٹر (Higher Studies)
کے لئے دیکھا گیا ہے

سری بی ایچ ونکٹ رام رائے ڈپٹی ڈائریکٹر گورنمنٹ کالج سے منجملہ
ڈپٹی ڈاکٹر کے لئے کیا ان کی جیب ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے؟

سری مہدی وارھنگ - ڈپٹی ڈائریکٹر کے لئے ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
کلگری کی جیب ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اس میں جیب ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے

سری بی ایچ ونکٹ رام رائے ڈپٹی ڈائریکٹر کلگری کی طرف سے منجملہ
ڈپٹی ڈاکٹر کے لئے کیا ان کا ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے

سری مہدی وارھنگ - ڈپٹی ڈائریکٹر کے لئے ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور

سری مہدی وارھنگ - ڈپٹی ڈائریکٹر کے لئے ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور

سری بی ایچ ونکٹ رام رائے ڈپٹی ڈائریکٹر کلگری کی طرف سے منجملہ
ڈپٹی ڈاکٹر کے لئے کیا ان کا ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور

سری مہدی وارھنگ - ڈپٹی ڈائریکٹر کے لئے ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور
ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور ڈپٹی ڈاکٹر کی ہے اور

سری رنگ راجہ دسمکھ ڈا ڈیٹکر کے ڈا بولہ کے سے من ؟
 سری ہمای وار جگ ٹکرہ ۱۱ ام از ی ی ی من سے اس اس
 و ب مہل ن مے

Unstarred Questions and Answers

Maintenance of Official Residences

*515 (482) *Shri M. Buchiah* (Sapur) Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) The expenditure incurred on the maintenance of official residences of Ministers during 1952?

(b) The expenditure incurred on repairs of the aforesaid during 1952?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The total expenditure incurred on maintenance of Govt. buildings occupied by Cabinet Ministers during 1952 is O S Rs. 9050

(b) Total expenditure incurred on special repairs to Government buildings occupied by Cabinet Ministers during 1952 is O S Rs. 11288

Construction of Jalna Jalna Road

*517 (597) *Shri Ankuash Rao Ghare* (Parbhani) Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the construction of Jalna Jalna Road in Parbhani district has been suspended?

(b) Whether it is a fact that the level of the above road has been washed away by rains?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) There was a temporary stoppage of work in a section of the road for a few months due to certain legal complications but is resumed and being continued

(b) As the road surface has not yet been laid it could not have been washed away by rains

Construction of Tank at Taina

*518 (598) *Shri Ankuash Rao Ghare* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government propose to take up the work of constructing a tank at Taina, Parbhani taluq, Parbhani district?

(b) Whether its survey has been completed?

Shri Mohi Narain Jung (a) Not in the present

(b) No surveys have been undertaken. A preliminary report in this respect has been called for from the Divisional Engineer, Jabalpur Division.

Excess Payment to Contractors

*521 (67) *Shri C. Sreeramulu* (Muzbun) Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

Whether it is a fact that an excess payment was made to Pranjivan Gangaram Contractor of Bhabha's project which was detected and ordered by the Audit to be returned?

Shri Mohi Narain Jung No but wrong payment was made which has been collected.

Repairs to Breached Tanks

*522 (729) *Shri G. R. More* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether any representation was made to the Government regarding repairs to the breached tanks of Keral Lakshmapur Deglum taluq district Nanded?

(b) If so when will they be repaired?

Shri Mohi Narain Jung (a) Yes but with regard to Lakshmapur tank only.

(b) The former has been included in the special programme of 1953-54 and will be taken up shortly. The latter has already been completed.

Deglum and Udga Road

*523 (730) *Shri C. N. More* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) The reasons for suspending the construction of the road between Deglum and Udga since the last three years?

(b) Whether any application was submitted by the people of Deglum taluq regarding the construction of the aforesaid road?

(c) If so when will the construction of the road start?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Road construction from Deglun to Udga was never taken up in hand and so the question of its stoppage does not arise

(b) There were applications from the public for roads from Deglun to Khadka, Khadka and Udga

(c) The road from Deglun to Udga will be taken up when financial condition improves

Acquisition of Lands

*525 (780) *Shri K L Narayana Rao* (Yellandu Cantal) Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any dispute between the pattadars of Mines and P W D regarding the lands acquired by Pattadars as the Tungbhadra Project for the quarry purposes?

(b) Whether it is not a fact that the Chief Engineer of the Project did not settle the dispute in spite of repeated orders issued by the Minister for an amicable settlement with the Pattadars?

(c) Whether it is also a fact that this matter has been referred to the Legal Department and that the Chief Engineer has withheld relevant papers causing delay in deciding the matters?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No. Certain persons have claimed to have obtained quarrying licences from the Mines Department for areas which already have been acquired by the P W D and the matter is under investigation

(b) No. This is not a fact

(c) The matter has been referred to the Legal Department at the party's own request. It is not true that the Chief Engineer has withheld any papers at any time

Scholarships to Scheduled Castes

*584 (722) *Shri Vishwas Rao Patil* (P.onda) Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) The amount of scholarships given to the Scheduled Castes in Osmanabad district during 1952-53?

(b) Whether the Government propose to increase the amount during 1953-54?

Shri Devi Singh Chohan (a) The amount of scholarships in the Scheduled Caste students for the year 1952-53 was Rs 1,00,112.00

(b) Government has no information as to the Scheduled Caste Trust Fund which deals with such matters

Scholarships to Scheduled Castes

*597 (723) *Shri Vishwan Rao Patil* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is true that the scholarships sanctioned by the Government for Scheduled Caste students of Sarda Primary School of Osmanabad district were not given?

(b) If so, what steps have been taken by the Government in this regard?

Shri Devi Singh Chohan (a) The scholarship for the year 1951-52 sanctioned for the Scheduled Caste students of the Primary School at Satola have been distributed while those for the year 1952-53 are in the process of being distributed

(b) Necessary enquiries are being made in order to locate where the delays are taking place with a view to obviating them

Refugees & Rehabilitation

*598 (880) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of refugees who came to Hyderabad before the Police Action?

(b) The arrangements made to rehabilitate them?

(c) The amount spent on Rehabilitation camps?

(d) The number of camps existing if any and the number of camps closed down?

Minister for Home and Law (*Shri D. G. Bindu*) (a) 6,50,000

(b) Special camps were established in the city and districts for their rehabilitation

(c) A sum of Rs 12 lakhs was spent in the various activities in connection with the rehabilitation of these refugees.

(d) 18 camps were opened in the city and districts. All camps have been closed.

Osmania General Hospital

*510 (691) *Sri Ch Venkatesw Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of first class second class and other junior doctors (both surgeons and physicians) working in Osmania General Hospital?

(b) The number of male and female nurses in the said hospital?

(c) Whether it is a fact that the supply of medicines in the Osmania Hospital is not enough to meet the requirements of the in patients?

(d) Whether it is a fact that patients have to wait hours together to get admission in the hospital?

(e) If so why?

Sri Mohd Nawaz Jung

Class I Medical Officers	10 (both Surgeons & Physicians)
Class II Medical Officers	30 (Including Women Medical Officers)
Honorary Junior & Senior Medical Officers	6
College staff attached to the Osmania Hospital —	
Senior (Professors)	8
Junior (Lecturers & Readers)	10
(b) Male Nurses	49
Female Nurses	146
(Including Probationary pupil Nurses)	

(c) No. There is sufficient stock of medicines. The General Ward in patients are not asked to purchase medicines.

or plastic but these are given free of charge. Patient occupying the paying rooms and cubicles are asked to purchase special medicines and special plastic from outside.

(d) The Patient is admitted in the hospital soon after his arrival and after he is examined by the out-patient Medical Officer and within half an hour or so he is admitted in the ward.

(e) This question does not arise.

Allopathic and Ayurvedic Dispensaries

* 41 (787) *Shri Y Rama Reddy* (Narasapur) Will the hon. Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The expenditure that is being incurred on the doctors and staff and on medicines for the Allopathic hospitals in the State?

(b) The expenditure that is being incurred on Ayurvedic dispensaries in the State towards doctors, staff and medicines?

(c) The expenditure that is being incurred on Allopathic and Ayurvedic dispensaries in Medak district towards staff doctors and medicines?

Shri Mohd Nazam Jung —

(a) Expenditure on Doctors & Staff	Expenditure on supply of medicines
Rs	Rs
49 55 109	10 25 257
(b) 8 30 894	82 890
<i>Allopathic</i>	
(c) 1 18 892	21 074
<i>Ayurvedic</i>	
10 897	1 860

Hospital in Narasapur Taluq

* 542 (788) *Shri J Rama Reddy* Will the hon. Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is only one hospital for 160 villages in Narasapur taluq Medak District?

(b) Whether Government will open such dispensaries at Danti Daulatabad and Gundola villages of the above taluq?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) The establishment of dispensaries at Danti Daulatabad and Gundola villages has been earmarked for future consideration

Ayurvedic Dispensaries in Medak

*543 (789) *Shri J Rama Reddy* Will the hon. Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of Ayurvedic dispensaries in the State?

(b) The Number of such dispensaries in Medak District with particular reference to Natespuri taluq?

(c) The number of Ayurvedic dispensaries Government propose to open in the current year in the State with particular reference to Medak District?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) 57

(b) There are five regular and two grant-in-aid Ayurvedic dispensaries in Medak district. There is no Ayurvedic dispensary in Natespuri taluq at present.

(c) This depends upon the budgetary provision. Priority will, however, be given to the districts which have less number of Ayurvedic dispensaries i.e. Warangal and Nalgonda.

Manufacture of Tussar Silk

*544 (746) *Shri G Sree Ramulu* Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Whether any representation was made to the Government by the M.L.A. from Manthani for the manufacture of Tussar (Silk) in Mahadevpoori area of Manthani taluq?

(b) If so what steps have been taken thereon?

Minister for Commerce Industries and Labour (*Shri Vinayak Rao Vidyasankar*): Yes. *Shri G Sreeramulu* M.L.A. Manthani taluq, had brought to the notice of this Department the potentialities for the development of the Tussar Industry. Due to lack of funds the scheme for the development of this industry had to be deferred.

I A and D A

* 47 (r12) *Shri G. Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The amount of I A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional competitive examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri Devi Singh Chaudhary (a) & (b) A statement containing the information till now received is enclosed. The remaining information will be furnished as soon as it is collected which is likely to take a little time.

Statement showing the total I A and D A paid to Officers in 1952

Sl. No.	Name of Officer	I A		D A		Not Paid	Total
		Rs.	P.	Rs.	P.		
1	Deputy District Welfare Officer	648	4 0	182	0 0	27	Not known
2	Deputy Director of Industries & Services Co-ops	66	0 0	7	5 4	14	Figures not known
3	Inspector of Schools	61	7 0	66	7 0	1	9
4	Inspector of Schools	Nil		Nil		0	6
5	Inspector of Schools	Nil		Nil		13	10
6	Inspector of Schools	Nil		Nil		61	61
7	Inspector of Schools, Male	Nil		Nil		Nil	Nil
8	Inspector of Schools	Nil		Nil		Nil	Nil
9	Inspector of Schools	Nil		Nil		Nil	Nil
10	Inspector of Schools	Nil		Nil		Nil	Nil
11	Inspector of Schools	Nil		Nil		Nil	Nil
12	Inspector of Schools	Nil		Nil		Nil	Nil

121 (86) *Shri Syed Akhtar Hussain* (Jungam) Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether Government would still hand over the Sapur and Swastik Industries to Bula Bros. in spite of their failure to pay the first instalment of earnest money?

Shri Vinayak Rao Vidyalanekar The first instalment of repayment of the Government loan is not yet due.

Allwyn Metal Works

122 (87) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether the Government have agreed to the appointment of Shri Irani as General Manager of the Allwyn Metal Works in spite of his previous removal from service by Government on charges of blackmarketing in steel and in spite of institution of a case on criminal charge against him?

Shri Vinayak Rao Vidyalanekar This is a matter which concerns the Board of Directors of the Company. Mr Irani was not originally removed by the Government but by the Board of Directors of the Company.

Taj Glass Works

123 (88) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Whether the Government propose to hand over the Taj Glass Works to Best and Co. an European concern?

(b) Do the Government intend to provide capital to the above Company to run the concern?

Shri Vinayak Rao Vidyalanekar (a) No

(b) No

Merger of Private Schools

124 (120) *Shri Madhavrao Neriske* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

Whether the Government are aware that in spite of the orders of the Divisional Inspector of Schools, Anangabad,

for the unstarred primary schools of Kupari, Jandua and Chochra will be set Kalumuri village with the Government schools. It is proposed that the same may be taken by the Inspector of Schools, Dindorkheda.

Shri D. C. Singh Chaudhan Nos. 11 for the merger of private schools of Kupari, Jandua and Chochra village were received in the office of the Inspector of Schools, Dindorkheda.

Scholarships to Scheduled Castes

127 (121) *Shri Madhavao Naidam* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(a) Whether the hon. Minister is aware that the scholarship forms of the Scheduled Caste Students' Delegation village Kalumuri village were held up for one year by the Head Master of the School at Dunderkheda village with the result that the students could not obtain the scholarship?

(b) If so, whether Government will take necessary action against the Head Master of the school at Dunderkheda?

Shri Devi Singh Chaudhan (a) The answer is in the affirmative.

(b) The matter is under enquiry and on completion of the enquiry necessary action will be taken against the person or persons responsible for the delay. Steps will also be taken to see that such delays do not recur.

Schools in Jagn Villages

128 (710) *Shri G. N. More* Will the hon. Minister for Education be pleased to state

Whether the Government propose to open schools in the Jagn villages of Kandhamal village?

Shri Devi Singh Chaudhan The scheme for opening Primary Schools in the Nanded district will be discussed by the District Planning Committee Nanded from the 3rd to 5th June 1953 and priorities fixed for the years 1953-54, 1954-55 and 1955-56. Preference will be given to those villages which come forward with offers of help by way of finding accommodation and equipment, etc.

The general plan is to start one teacher school for every village having a population from 400 to 500.

Business of the House

Mr. Deputy Speaker The Question Hour is over. Now
Dr. G. S. Melkote

Shri L. K. Shroff (Ranchi) Sir, I rise on a point of order. Today is allotted for 15 minutes only to members but we are before official business can be introduced. The House has in the first place to agree for that.

Mr. Deputy Speaker It is not a matter of official business but only introduction of a Bill.

Shri L. K. Shroff Whether it is introduction of a Bill or any lengthy business, I think that formality has to be gone through.

Mr. Deputy Speaker It is not necessary.

شری سید احسن نے اس وقت (Breach of privilege) کی ایک
درخواست کی ہے جس کا جواب دیا گیا ہے کہ اسے منظور نہیں کیا جائے گا۔

مسز بی بی اسکر سہیلہ بی بی (Consideration) کا اجراء ہے

شری سید احسن نے اسے اس وقت منظور نہیں کیا جائے گا۔

Mr. Deputy Speaker Now Dr. G. S. Melkote

L. A. Bill No. XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill

The Minister for Finance (*Dr. G. S. Melkote*) Sir, I beg to introduce L. A. Bill No. XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill, 1953.

Mr. Deputy Speaker L. A. Bill No. XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill, 1953 is introduced.

سر، میں اس وقت (Breach of privilege) کی ایک
درخواست کر رہا ہوں جس کا جواب دیا گیا ہے کہ اسے منظور نہیں کیا جائے گا۔

Mr. Deputy Speaker This will be taken up after 8.00 p.m.

سر، میں اس وقت (Breach of privilege) کی ایک
درخواست کر رہا ہوں جس کا جواب دیا گیا ہے کہ اسے منظور نہیں کیا جائے گا۔

Mr. Deputy Speaker But it has been decided to take this up after 8.00 p.m.

We will now take up the next item of Agenda. As per Rules, Members can take only 15 minutes.

Discussion on Non Official Resolution No. II of 1953

श्री मणिकचंद पट्टण : प्राणीय ज वन (जीव) की सं रण जो एक जगह इतने सचवात न जाया ७ जग ही सच वन ता यह ही रि काा जगता म जो सा र ह आता। भाषा और कचर ही का म जग ही सच जो बिना कि र हगारे वहा म पि कारिन ही जाय और जिम तरह ही सिपाकिर व रण न बाय जगता। हिंदु जग के सचवात न करे । बिज तरह न यह एक मुहा र। जिम का न कीर में बहुत ही जग रही वही र। म भी जग जग हो सचवात जाने में से प। बिना हीर ही र नही रि का म न जो आ ता मचर हीवा अगक जिहाज से कुगद भाषावात शा ता जो जग न बिधा ही और बिज तरह ही यह सचवात वन ना रहा ही। केकि यह सचवात मुस वहा कामम जिवा गया वा अचकि वहा पर फिलिका ता रा व वा। सिदिध राष्य के वन में वाटापु वेन्डफ गिवागम १९१७ के बाद रायज कि व एम वा जग ही की शिक्ष की वही थी। मुन जो मुन कमा र कि व म व। मुन हिंदु जग न वा वाषा कचर (Literature) काना वा बिवावा वा और प्राणी जो वन तरह ही बटलनी (कलन) जगवात और हेटरको रेविन्ड्यू करी पावत (Review by Powels) निवावाती थी।

कायम न भाषावात प्रातरचना के रूप की बहुत पहने स माना ठ। जग रायज न बिज वात जो कहा वा हा जगव के सागा सज र ही वाज जवनी रावरीय वासावी हाचिन करती थी। और मुन भय की हाचिन रण ने जिम वा भी वाष जगवक ही यह मुने कनी थी। और बिज सिवावी असावी ना हाचिन कचर के जिद बिजग जवावा जग वा सहाार निज मुला मु हे पाहिम वा। जि ही घाटी के रायज क व क काम मचर वहीना ही और वही मचमर के जिम भी भा बीच साहायक हाती ही वे स नीरें मुन वक्त करती पवती ह। जवावा के जवावा जग कन जग न ही वायज बिज वात जो वाक में रराकर काम करवा पवता ही। मुन जगम जो जोग सिध भाषावात प्रातरचना कायम करना चाहते व और बिजक पुरा बिवावा वहीन ना मये जोगा नो भी जवन वात असावी की उबावी में केन के जि व यह क नुकते मचर वा कि भाषावात प्रातरचना का भी नारा कवावा जाय हाकि यह जोग भी कपल सच वा सके। कायम न मुन वक्त आता पुरा जोर जिसे सग कवावा वा कि किसी भी तरह से हुने हुवावी वासावी हाचिन करती ही। मुन जगम जो वाते नही वही मुन पर फोरनेही अमक होना चाहिये वही वाते नही पवती ही। कास नर क पाटी पावर (Powel) में वाती ह जो मुनको कापी किनेवाती के सच सच वावा पर सोचना पवता ही। कायम न बिज वक्त हुन न सवावी मुन मचमर मुन पर कापी मुचिवाते भाषवी। मुनको पवक मुजावा यह हुमाग कन हो जाता है और जो वाते हुकुमल म जग के पवके न जग व कही वी यह सच वाक के वाक पुरी करती चाहिये वही नोभी वात रही ही। भौवम न क कवात में यह ताप कवावा वा कि रेविन्ड्यू कर माफ करवा चाहिये वा उमक वा कच न कना चाहिये केकिन वाष यह हि जग पर कचम करे तो हुमाग काम नही कचन बाका ह। आज यह हि जग मक वेकमर स्टेट (Welfare State) कायम करना चाहते ह और हुमाग रायज वक्की तरह और मुना हाक पवें यह चाहते ह जो हुमागी कामनी बानी चाहिये और बिजके जिम यह हुने रेविन्ड्यू बकाना भी पवा वा उमक कर भी बकाना पवा हो हुन मुने बकवात। और हुने मुनको कन करन भी बकान वायव जवावा कचना नो पवता।

के मायः रूपे उहा मसक ताक ती भाषाभाषा परासभास आक वतास जिन सभाको ती कोर
पेलिना उतास सतरा नही पाहात । और जिनो निय जिनम विनी भी कियम की जयबाजी
भयना हम नही पाहात ह । आज माताभास परासभास भास को कयकोर सतना
नही पाहाती ह । अमरा पूरा प्रजबुद सभास वजरी ह । यह पात गही ह कि अधिनियमितम
(Administration) तः । भासभास की विरस रचना होत पावती ह । और जना अंग
रीजम (Regions) बनात जवरी ह । जिसे कि स माताभास प्रासभास हमको कला
पहाती विनाह नही तः ओक उर प्रास उरिय आओ की छो छो छोर छिने में कयविनिमदुपान
के विहास स तः हीम सता ह । जेजिन बाक को कय भाषाभास प्रासभास के प्रस को लेकर
कयो हा जुमाव पाता ह की जुमाव की कीविह नी की आ रही ह यह रूप र पावदे की और
नही । जब हम भाषाभास प्रासभास कया ती हम का बिह बात की तरह की ध्यान
देना होगा कि बिह तरह से का प्रास बनाव जायेत यह पूरी तरह से होक सकिरपट (Self
sufficient) बनने र पा नही । जो प्रास बनाव यह ध्यान पर पर अक्की तरह से कहे
यह सक्त ह या गही जिन सब बातों को सक्तर प्रासो को निर्माण करता होगा । बाक भाषा
तल आता ह नः महापञ्च मन जय बिह दुको नजर से हय जिस सभास को नही देखते ह बल्कि
हम को को देखते ह यह पूरे हिन्दुवान की वणी से देखते ह । हम बिह दुको नजर से देखते ह कि
यह हिन्दुवान अक पूरा राष्ट्र ह और सारे राष्ट्र की अक सक्ती है अक राष्ट्रमहा ह और बिही
तरफ हूँ कबना ह । यह पात जकाक हमारे विजो में अकी तरहसे नही कयी कि म ल यह
अक राष्ट्र ह और जिसको पकने मजबूत बनाता चाहिय और जना कीभी कयम न अडाला चाहिय
जिससे उर उमका उमका उमका माताभास प्रासभास बनाव में कसता ही होगा । और प्राचीनता
आता कबरी । बिह प्राचीनता वा अदुपन हमन यहा नी कः रिया ह । जब कि यहा मूली
रन्तु की अ अकमल सुनी तक हमको मासक रिया जुसक कितना पूरवान हुआ । आज हय
पकास से प्रास के कयोने यहा उरुन वा के बिह की तमार नही ह । जिस तरह यह भाषाभास
प्रास रचना में माई पाता कबरी ह ता फिर हमारी अक राष्ट्र मता की मासता को वो मुससे बकना
कालमाता है ।

हमरी बात यह है कि आज जो हमें हिन्दुवान में पनबाधर योजना पूरी करनी है। हमने
जा अक उता देश की सभासी के निय और प्रोग्रेस (Progress) के निय बनाया ह मुस पर
हमें पढ़ने बम करना ह । और अपनी सारी शक्ति मुस तरफ लगाती है। जब तक हमारे
सामन कोभी अनिय न हो हुताये देश आन नही बह सकता । माता सरकार को विहास पूरा
सकीन होना चाहिय की भारत में अक माताभास प्रासभास के बिह नीक समय कामया ह जो फिर
माताभास प्रासभास होही सानेगी ।

माताभास प्रासभास वा को रेकःपुता (Resolution) यहा लाया गया है मुसने जोक
तरकीम की पकी ह कि क कर का जो सः रता गया ह मुसको लिकाका गया है। यह तो ठीक
ही हुआ। बनेकि हर प्रास वा कीभी अकम अन्य क कर नही होता है। हमारे माता कि
यह बुदी ह कि हमारे सारे हिन्दुवान का अक कयकर है। हमारे यहा कोभी सुक सुक का अकम
अकम कयकर नही होता है। माताभास प्रास बनन के बाव भी हर प्रास का कीभी अक कयकर
(Culture) होन चाका है कीवी बात नही है। महापञ्च का कीभी अकम कयकर है और

अपन मनीफेस्टो (Manifesto) में अपन किस रेखा-चूजन को रखा गेता बाज जगो बाज न हुकमत जानकर भी बहु अपन किस हुक कयारनबादा की जामीन गी । एकी २ भा यह विस्वाम हो सकेता न । केवल बाज बाज यह बि गाम बाबद कयारन एता ३ जगो गेता बाज की परिस्थिति का भी बाबदा जेना सकरी हु । बाज देना तिन विद्यमान म ए बुलाता जानबा जेना सकरी हु । अपन हुन किरी बहुत भी न को चुन कर एक छापी भी बाज ब । म प्रयत्न कर हु गकि अपन मकाम पर मुठकी बहुसिखत हो केकिन अकसमी ज्यारा ४.५ जगो को को एता ३ जगो गेता नई हुन किरी हुकान न नकरअबाज नही कर सके । बिनाशिय म एता बाज ग हुति बाकसी दौर पर काइत की परिस्थि अकस पाका बादी इत की निर्माज परल की । गेता बाज समय पर बहु बाज होपी । बुकके छापी कर्जको भी नाअन हुति ६ जगो क बाज । बिगिया काइत का को संघा (Session) हुका बा बहु सेसन म बिज बी न की मान गिया थका ७ । बिरी बिज म बिज गीके पर बहु रेखा-चूजन कया हु बहु अजगता पाहुता हु । बुजय रटा कया हु ८—

The Congress approved of the steps taken by the Government of India in the matter of the formation of the separate Andhra State. These steps are in accordance with the policy laid down in the Congress manifesto and the report of the Linguistic Provinces Committee appointed by the Indian Congress. While confirming the policy the Congress would draw special attention to the other factors which must be taken into consideration in any reorganisation of the present States in India, such as the Unity of India, National Unity and Defence, financial considerations and economic progress, not only of the whole nation but of each State. The successful implementation of the five Year Plan must always be kept in view. Any further steps in the direction of the reorganisation of States on the basis of language or any other basis will naturally depend on the stabilisation of the Andhra State.

मह बहु रेखाचूजन हु निजकी कौषेड न हुकरबाज सेसन म बाड किया हु । बिजन बहु बाज हु तिनके बुला एक काइत दौर पर हुकबरी बठकाकी जाती हु । बिजके उभरोन के दिखतिने म बहुत बुककि हु बुक बोकादा बिदलकाप हो । कया कि जमी बाज मद्रोरन यह बिनाक बाइर किया हु कि कौमी जामीन के तिन या बुक की गजामी के नियम सट हो जाय । तिनम न सगसता हु कयाकि रेखाचूजन के हु कि बाजहुमारे धामन फकीज बिबर फान (Five year plan) पैज हुवा हु । बाज हो बाज हुनको हुनारे वेक की विकसुति (Stability) दौर बिजस (Defence) का भी कयात होना जायकी हु । नीज हुकरी बाज हु बिजको हुन हाजक गी बुक सके । बिज रेखाचूजन के यहके वैरियन के बुककि उभकक के दौर पर बाज कया जगते हु कि कौषेड म बिज चीज को मान किया हु और गजमदेड बाक बिगिया (Government of India) म भी बांध प्राड कानन का कसका किया हु बहु सही हु और बहु होना भी बाकि । बांध सट कानने के दिखतिने मे बिबर बाहु कज मुकरन हु हु और कानकी दिंड भी धारा हुपी हु यह धारे नैरियन को मान्य हु । केकिन बाहु दिंड धारा होते हो हाकत कया हुने बुकके भी कौमी

बैठकर रहूँ। गाँव जगै का जैव मरना कहा हुआ है। यह जानरी का मरकर बहुत बहुर है। जिसम हकगनाय जैविकीय जे ते नी दे मान मरुध भी मुनहिकी होबके है। जो देखयुन हायुध के मानन जाया ह अगन एक छिया ह कि हकगनाय क दुख कर विव बाये। हो म पुकना चाहता ह कि क्या वम नसी हाकता ह ? क्या हम आज हकगनाय के टाक कर लेवे जा कि महा की फकीरगी गव म करीगन (I can conclude) मुह लिखत (D S) म ह ? गाँव हमन जो मगा त्पार किया उ मुनके मुताबिक ह्य हकगनाय म नय त्पार पाह्ये ह। अगर हकगनाय के नयन का येते ७ तो यहा के दिनारकिताब के भी टपक हा प्रयग और फिर म नही समसता कि जित तन्वे के मुताबिक जोमी काम हो सक्ता ह बाध गता त क्तर कि ज्ञानकारी नसीम न होय को वकह ये बनी दिक्कते पया होयी ह । यहा कि मानरेकन मार धान गिनत कहा कि ज्ञानकारी लकीम कौरी हो पर हो बाय कपोकि नसे तहसीर के मोहबधारन अपन महा की सकारी बधान से बाककिपत रख लेवे। और अबमितिस्थान का काम ठीक तरह से हो सकेया । भक्तिव बाध गिनत भी मानाकी मोहरान ह वनको पहले पूरा किम अगर हम बिध सवात को नही थे। हमन झुठयन बहु परकिता कर किया ह कि जो वा स्टेट बन रहा ह बुकका बनवना क्या होया । भाया मरते इनको मुकदान होगया ह ई कायदा होनयाथा ह बिचकी पहले बेकना पाहिये । साध ही साध भाध स्टेट को बननयाथा ह अमकी मानाकी हाकत के सिहाय से भाया तरक्की होगी या जनगुनी होगी बिचका भी बनवना हाथिल करा; पाह्ये ह । जिन कोयी का सिहाय रखते हुब न म हर साहब से कह्यो कि मुनके देखयुन म मरना तो ठीक ह केकिन भाय हाकत कही नही ह कि बिध भौके पर बिध नसेभी म जिन देखयुन को सुम पास कर सके। बिचकिप म झुली बिरसतुवा ककता कि बिध भौके पर ये सवता देखयुन बापित से।

The House then adjourned for recess till Half Past Two of the Clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock

(Mr. Deputy Speaker in the Chair)

سرری محترم محی الدین (محفوظ نگر) مدبر اسکرپر مجاریے ساے روان کی ہادف پر اسوں کی سم کا روزوں میں ہوا ہے۔ پہلے جوں جوں رحمت کھی دوہوں طرف سے آئے اے حالات کا اسارے میں لظہار کیا گیا و میں ہرکے کے ہادی اصولوں سے اسوں کا جانا رہا لکن ہم غلط فہمیاں بنا کرے کی کوئیں کھان رہی حکا ازالہ کرنا ضروری سمجھا ہوں اوس حالت کے آ ل میں مرنے سے غلط فہمی پیدا کرے کی کوئیں کی کہ جب جانا وری (شاہاشاری) رائیں اسکی نوو آزاد رائیں مصور کی حاسکی ورا کا ملی مرکزی حکومت سے ہوگا میں سم سے جملے اس غلط تصور کو ترک کرنا چاہتا ہوں ہم سے جو روزوں میں اس کا ہے اسکا ہرگز نہ سمنا ہوں۔ انوں لٹو م دی اور جس سے بی اسکی ومباحث کی ہے کہ سمنا ہندیوں میں رائوں کی موجودہ قسم جو عمر اصولی طور پر ہے اسکو موڈ کر

یہ آواز ایساں رازروئیوں میں ہوتی ہے تاکہ ہر صوبے کے عوام کو جو سماج کی
 زندگی پر گرنے کے مواقع مل سکیں ان راسخوں کے جو بھی ایساں ہونگے وہ کل حد
 سادوں رہو گے نا تمام رہا ہی ایک دوسرے کی مذکور کے ورنے ہندوستان کی
 جو سماجی حالت میں رہتی ہے اس میں بدل سہمیں نے اسے بدلنے کے ساتھ اس
 حرکت کے خلاف رہے نا طہارتا ہے لیکن سچے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ
 باکرمیں ان خطا سے سادی ایساں ہو چکی رکھی ہے لیکن وہ کامول ہے انہوں
 نے حالنا باکرمیں اس کے ناسرے ہوئے تھا ورکا حواہ دیا وجہ سے آگے
 اور پھر دیا ہونے کہا تھا اور اس لئے فوری وزیراجست (Immediately)
 کے حوالے کر رکھے ہیں وہیں سے دست برد ہوں گے اور اس لئے اس فوری اور
 اصلاح کی آواز کو بھی رفع کرنے کی توسیص کی اور انہوں نے یہ کہا کہ حالیہ میں
 دوشا حکومت شور کے جسہ میں آئیے لیے آمادہ ہے کہ پھر اس حد تک سکی و
 اس اسٹیک کے نڈکو اصلاح کو بھی اس میں جوڑنا چاہئے اس مسئلہ رحب اسے و
 آئیں میں گولی ہو گئے اور انہوں نے فوری جواب میں دیا جائے اسٹیک کہ و اسکا کہہ
 جواب دے آدمی اس وقت اور فوری کے الفاظ کے ارگرد گھومنے رہے آخر میں انہوں
 نے ایسا رنگ دلا نا مطالبہ کرنے والوں کو گلانا سے لگے اور کہتے تھے کہ یہ لوگ
 جو راسخوں کی رازروئیوں میں سے آئے ہیں اس سے انکا منصوبہ ہے کہ ہندوستان میں
 کوئی راجت بھی ہو نہ تو سکتے یہ لوگ عبرت دارانہ مطالبہ کرتے ہیں نہ پھرتا
 اور پھر (Cultura) ٹوبنا کرنا چاہئے ہیں حالیہ تاریخ سے کام لے رہے ہیں
 کہتے تھے انہوں نے کہا تک پھرتا کہ یہ لوگ انہی وسیلے (Anti social)
 (Elements) میں شہر مہا ہی عناصر ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کا حال
 رکھنے والے پھرتا ہیں اس سے صحیح الفاظ استعمال کرنا چاہئے تھا لیکن اگر اسکا
 کریں تو یہ پھرتا (Privilege) کی حکمت مذاں مانہ ہوں اسلئے افسوس
 کرنا ہوں اسوں سے کہ وہ ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے یہ ہیں جو کہ حسرت
 کا رنگ میں سے صوبہ وزاری میں پھرتا (Bharat) ایساں رہ چاہی تھی تو کتا وہ بھی
 ایسی وہیل ایساں (Anti social element) تھی یہ تو انگریزوں سے اسٹیک کے ہیکٹھے
 ہیں اور وہ بھی حد ہم آزادی کا پھر لگتے تھے تو انگریزوں میں کہا تھا کہ یہ عذاب ہیں
 نہ انہی وسیلے (Anti social) میں شہر آج آتے ہیں جی وطن ہے
 بانگرمیں کے نام لہوا آج آدمی و نڈس (Tradition) کو مار کرنا چاہئے ہیں
 ان میں رواج کو پھرتا چڑھانا چاہئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اسوں سے
 کانگرمیں کے سکرٹوں ہزاروں افراد آئے ہیں جو اس مطالبے کے حامی ہیں کتا وہ سب
 انہی وسیلے ایساں ہیں؟ آنا حال ہے کہ جس کسی نے یہ مطالبہ کیا کہ راسخوں
 کی شہر فہرین قسم کو پھرتا حالے اور ان کی قسم پھرتا (Bharat) سادہ رہو تو سب ہی
 سوسپل میں پڑے ایساں کی بات ہے اس مطالبہ میں کمیونسٹ پارٹ جو نا سوسپل آئی
 نا کماں رازروئیوں میں کانگرمیں سب سے ہیں اور سب کی قسم کہ بانگرمیں کہاں تک

و آئے ان جوں تو رزس کرنا ہے وہ نظام کو راج کھ مائے رکھا جاوی
 ہے اثر بار آنا اس کو اس اسگرت کے موطم صاحب کو ہانا کا جو
 با کرس گو بست کو خلور ہے وہ ہیں جاہی کہ نظام کو کسی سم کا دھکا چھے
 ان موعاہت ہے وہ را ون کی حد تک بکل ہے آ لای کرے ہن نام لیکر ہر
 نہ لیکر ہن ا میں موری جسم سے آ لای ہے چھا ہوا کہ وہ من صاحب کے مہر
 انکو سام آ ہے اور جاہی مہا کہ دے کا ہم ہیں آ ہے کبھی آ اور کبھی کچھ
 کبھا اور عوام کے مطالب اور عوم کی اس حد و حد کو ہی مہر ل کبھا یک موسی
 نام ہے عوام جو ایک لڑی ہے انکا احساس نہ ہے کہ جاری چلاں اور جاری
 جو حال ای ہی مہر ہے کہ ہم ای زبان میں آنا آہ ہر س جلاں جارتے
 سارے بار بار جاری زبان میں اہام ان جارتے کھر (Culture) کی مری اور
 جاری مہر (Social) چلاں ای ہی مہر ہے آ کا طری مقالہ ہے
 ان تو اس مطالبے کا ہی حاصل ہے وہ اس مطالبے میں من صاحب ہن ہن ہر نا
 رنا ہے ہی تو لے کے کسی حد تک ہے جان کے مابوں نے نظام نے اور نظام مہا نے
 جان کی سون مویں تو کہ من لڑ کھا ہے آ نہ صرف مہاں مہاں کا س ہی ہوں
 ہے لک آنا ہر ایک جذب آکا بند اور اکی سو سناست رہا ہوں اس طرح
 انداکلا گویا گا وہ ہی مادری زبان میں چن ہنکہ وہ ری زبان میں گھنگو کرے د
 مہر کرے گے جو صورت میں ہر ایک دہن ہن لیسر میں کو چلاں میں رن
 کی وجہ سے ہی دہن لاجی ہن ہر جمے کی دہن ہن جے ہے ہار ا لیسر میں
 نام ہوئی (Top heavy) ہے آ عوام کا جمہوری حو ہے کہ وہ ای زبان
 میں کاروبار جلاں ا لیسر میں جلاں اور مہر جلاں جب تک کا ہر یک
 کو اسکا لہ ارن دنا ہے کہ وہ ہی مادری زبان میں آ ہے کاروبار جلاں اور سب تک
 عہد ورا ہیں ہوگا اگر راستی جسم کو مان لیا جائے تو آہ لاج وصال آدھرا
 ہی مہر ہے ہاج اصلاح سہارا میں ور میں اصلاح کرنا تک میں سم ہو گے اس سے ح
 علیے کا حوالہ ہے اور جو مریزگاری پہلی ہوں ہے و دور ہوگی وصال آدھرا کا نام
 لانا نہ دات ہوگا و اس مان ہوگا کہ ہے ہے راجس اسے دی کھ کا براک
 ہے کا انڈسٹری ڈولپمنٹ (Industrial development) ہو سکتا آہ
 آ فوڈ انکیسی (Food security) ہے و وز ہوگی آدھرا آہ
 اس مان ہوگا کہ ورا سے زاد آول پدا کر سکتے لنگنے کے اصلاح میں آہ جو
 ہولہے اوسک دور کا جا بکتا گ وڈ اور کرنا ہارے مہر (Surplus) اصلاح
 میں وہاں سے خد لا کہ نہ رہد جلاں کی کسی کہ ورا کا جا بکتا رنوے لیس
 (Railway Lines) کو دوسرے جلاں سے ملا کہ ایک رن (Zone) نا
 گے ان تمام اس کی کل میں آ کہ ایک نامعلوم رن کے مہم مسئلہ کا
 چا ہے ہند حاصل ہے آ کی وجہ سے مہر کی رن رن میں آگی ہے آ جلتے جلت
 ہا ہا واری ہر اس مائے جان و حو رن آہ تک مہر و رہی ہے اسکو تک اب

जिस मांग को सरकारने जोगी की जल्दीयत बिना ने बैसी होनी चाहिये। बिना की जल्दीयत से जिन तरह से पाकिस्तान टिकना खुदी टापीय की जल्दीयत रखना के जोगा से यह भाषाकार प्राप्त करना की मांग विरुद्ध है। जिन तरह से ब होने का राज बिना या एक तरह से कश्मि मांगी है। मुझ यह कहना पड़ता है कि वे एक कांशरी है और काश्मि त जिन अस्तुत की वन से कम ११२ से उसनीय किया है मुझको है है नहीं मुझका चाहिन। न था आरिखक पत्र से मुझा बाह्या है कि क्या उन पत्रान तसक कीबध या जो काश्मि के बंधन का भाव उन रहे व बिहीन जिन भाषाकार प्राप्त करना के मूवमें (Movement) की जग्या है और बिहने प्रस्ताव रखकर प्राप्त कि है अरको तो वे बिना की जल्दीयत के भावन के पिय दवारा है? ये त एकसे है लेकिन अयोराधन के जोग बला नहीं बह्ये। अरको जलन वा अरिाकार है। यह बाह्ये की कह सकते है और अरन पावो की और प्रस्तावो को ब भूव नी सकते है। सब सब कु होा पड़ा कि अगर भाषाकार प्राप्त करना करे तो हिंदुस्तान में हर एक प्रॉविंस (Province) परिपालन की तरह न हो पायगा। एक भाग का आरनी ठूठे प्राप्त न गही जा सकेया और मुक्तिक पया होके। बिनाअन केनी यकी परमिट (Permit) के जग्याण पया होय बहुत की नीय मुहोन केव की। आग बनकर न होग यह भी कड़ा कि हुनारे (अरकाय वा अरकर और सीतामिटी काय होनी न गही समझा कि अरकाय की कीवही सीतामिटी का अरकर मुतरा है। अर तरह यह कहा था है कि हिंदुस्तान का क्षेत्र कमर है हिंदुस्तान के राष्ट्र है। हम जिन सब चीजों को सन्ते है प्रॉविंसियलजम (Provincialism) की या विरुद्ध ठूठे राष्ट्र के नियम की नीय यहा गही कही गयी। लेकिन बितके बावजूद यहा यह बचाव किया जाता है कि अगर हम भाषाकार प्राप्त करना करे अतुन महाराष्ट्र विद्यालय काय या अन्य अरिखक बचाव हो न सकिन है कि हुनारे यहा पाकिस्तान के असे और बकी राष्ट्र पैदा होय। जिन तरह से यहा एक राष्ट्रता की भी भावना है अरने विरोध पया करन की कोशिश की जा रही है बीया जग्या वा यहा है। न अतुन अरिखक अरकर के विभाग ने क्या नीय है मुझको समझ गही सकता लेकिन न समझा है कि मुझके प सारे बचाव अरिखकनी पर सगी है। भाषाकार प्राप्त करना के मांग यह गही है कि कोनी तथा पाकिस्तान बने या हुनारे हिंदुस्तान का अरकारा हो बाय। जिन तरह की अरनतायों में अरिखक अरकर प्रविष्ट न हो। हुनारे सूबे की रचना भीही है कि दीन दीन अरान रोजगारक जोग यहा रहते है और विरुद्ध अरह से यहा के अरिखकियुक्त न बाकी बिकलते पया होयी है। और काय कर अरिखकी हुकूमत का अरिखक यहा के जोगी की बचाव में गही बलता है जिन बिह बिहको अरको पावो न अरिखकी हुकूमत गही बहा का रायदा। यह तो बचावकी (Democracy) का विधीयक (Principle) है। हुकूमत की वसी अरिखक यहा का अरका है जब कि यहा के आग जोगी की भाषा न यहा का युवा अरिखक ताकीय अरिखकियुक्त और बाकी सब चीजें होती हो। अब तक न चीजें गही होती तक तक यह गही कहा का अरका कि हम अरिखकियुक्त सिं अरिखक (Democratic principle) पर अरनयेत बला रहे है। विरुद्ध नियम अरिखक के अरिखक के अरह ही यह भाग की गयी है और बिनी के अरह कोचन न अरन प्रस्ताव यहके रख य। अब यह प्रस्ताव यहा पेश किया गया तो अर अरिखक अरिखक न यह अरिखक किया कि हम जिन प्रस्ताव के अरको को सन्ते है लेकिन जिन पर अरन करने का यह अरह गही है। अर और बोकी अर अरिखक की अरकर है अरिखक अरिखक। लेकिन न अरिखक अरिखक का अरान जिन प्रस्ताव की तरह अरिखक करना बाह्या है कि बिहने हुनने क्या मांग की

ಮಾತುಮಾತ್ರವಾಗಿ ಇವರಿಗೆ ಅತ್ಯಾಸನವನ್ನು ಕೊಟ್ಟಿದೆ ಈಗೀಡೆ ಈ ಮಾತುಗಳ ಕೆ ಪ್ರದೇಯಲು
ಸಿದ್ಧವಲ್ಲ ಎಂದು ಕೇಳುತ್ತಾರೆ ಈ ಪ್ರಶ್ನೆಯನ್ನು ಕೇಳುವ ಸೋಲಿಯಾಲಿಸ್ತರು ಕಾಂಗ್ರೆ
ಸನ್ನು ಬಿಟ್ಟು ಲೆಂಡಿಗೆ ಬಂದು ಇದರ ಬಗ್ಗೆ ಒಂದು ದೇಶದ ಪಕ್ಷವನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸಿಕೊಂಡ ಮೇಲೆ
ಭಾಷೆ ಮಾಡಿ ಪ್ರಾ. ಕರಣನೇ ಹಿಂದುಗಳಾದ ಐಕ್ಯತೆಯ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಈ ಮಾತು ಆದ್ದರಿಂದ
ಅದು ಅಗತ್ಯವೆಂದು ಎಂದು ಭೋಷಿಸಿದ್ದರು ಅವರು ತಾವು ಮೊದಲು ಲೆಂಡಿನಿಂದ ಭೂನಾ
ವಹಿಯ ಭೋಷಣೆಯಲ್ಲಿ ಈ ಮಾತನ್ನು ಹೇಳಿದ್ದಾರೆ

ಈ ಕಮ್ಯುನಿಸ್ಟ್ ಪಕ್ಷದ ದರೂ ಆ ಸಮಯದಲ್ಲಿ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾ. ಕರಣನೇ
ಅವಶ್ಯಕ ಎಂದು ಹೇಳಿದ ತಿಲ್ಲ ಭವಗೆ ನೆನಪಿರುವ ಮಟ್ಟಿಗೆ ಈ ಪಕ್ಷವೂ ವಿರೋಧವನ್ನು
ವ್ಯಕ್ತಮಾಡಿದ್ದಿತು

ಆದರೆ ಈಗ ಈ ಪಕ್ಷಗಳು ಈ ವಿಷಯಕ್ಕೆ ಇಷ್ಟು ಮಹತ್ತ್ವವನ್ನು ನೀಡಿಕೊಂಡಿರುವುದು
ವೆಂದರೆ ಯಾವ ವಿಷಯಕ್ಕೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಒಂದು ಸಮಯದಲ್ಲಿ ದೇಶದ ಮಹತ್ತ್ವದ ಕಾರಣ
ಗಳ ದೆಸೆಯಿಂದ ಮಹತ್ತ್ವವನ್ನು ಕೊಡುವುದಿಲ್ಲವೋ ಅದೇ ವಿಷಯವನ್ನು ಎತ್ತಿಕೊಂಡು
ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿನ ಆಪತ್ತುವಾರವನ್ನು ಮಾಡಿ ಕಮ್ಯುನಿಸ್ಟ್ ಪ್ರತಿಷ್ಠೆಯನ್ನೂ ಕಳಿಯನ್ನೂ ಬೆಳೆಯಿಸಿ
ಕೊಳ್ಳುವುದು ಈ ಪಕ್ಷಗಳ ಒಂದು ಮಾರ್ಗ ಇದನ್ನು ಅವು ಮಾಡುತ್ತಿರುವುದು, ಅಷ್ಟೆ

ಆದರೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ತಾನು ಸ್ವೀಕರಿಸಿದ ಯಾವ ಮಹತ್ತ್ವವೂ ಉಪಯುಕ್ತವನ್ನೂ
ಬಿಟ್ಟು ಕೊಟ್ಟಿಲ್ಲ ಈ ಭಾಷಾವಾರಿ ಪಕ್ಷವನ್ನು ಈಗಿದ್ದು ಅದು ಮಾನ್ಯ ಮಾತುತಿದೆ ಆದರೆ
ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಮಹಾಸನ್ನಿ ಅದೇಕೆಂದ ಹೊಣೆಯನ್ನು ಹೊತ್ತ ಸಂಸ್ಥೆ ಆದ್ದರಿಂದ ಅದು ಕನ್ನ
ಉಪಯುಕ್ತವನ್ನು ಕಾರ್ಯದಲ್ಲಿ ತರುವಾಗೆ ಮೂರು ಮಾತುಗಳನ್ನು ನೆನಪಿಪಡಿಸಿಟ್ಟು ಕೊಂಡಿ
ರುತ್ತದೆ (The possible the expedient and the becoming) ಭಾಷಾವಾರು
ಪ್ರಾ. ಕರಣನೇ ಸಾಧ್ಯ (possible) ಎಂಬ ಮಾತನ್ನು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಒಪ್ಪಿಕೊಂಡಿದೆ
ಇತ್ತು ಎರಡನೆಯದು (ಸ ವರ್ತಮಾನ) (The Expedient) ಈ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ನೋಡಿ
ದರೆ ಭಾಷೆಯ ಕಳಹರಿಯ ಮೇಲೆ ಪ್ರಾಂತ್ಯಗಳ ಐಕ್ಯತೆಯನ್ನು ಮಾಡುವುದು ಈಗಿನ ವ
ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯಲ್ಲಿ ಸಾಧ್ಯವೇ ಎಂಬುದು ಮಹತ್ತ್ವದ ಪ್ರಶ್ನೆ

ಆ ಧೈ ಪ್ರಾ. ಕರಣನು ರಚಿಸಬೇಕು ಎಂದು ಗಣನೆ ರದ್ದಿ ಉಪಯುಕ್ತವಾಗಿ ಮಹತ್ವದ ಬಗ್ಗೆ
ಅಂಥ ಕಮಿಷನ್ನಿನ ತೀರ್ಮಾನವಾಗಿ ಸರಸ್ವರ ದ್ವೇಷವು ವಿಶೇಷವಾಗಿತ್ತು ಅಂಥ ಮೂಲಕರುಳ್ಳ
ಗರಣೆಯಲ್ಲಾಗಲೀ ಮಹತ್ವವೇ (Insultation) ನಲ್ಲಾಗಲೀ ಕಮಿಷನು ಕೆಲಸಗಾರರು ಇರು
ವುದು ಕಷ್ಟವಾಗಿತ್ತು ಹಾಗೆಯೇ ಕಮಿಷನು ಮೂಲಕರಿಯವ ಸಂಸ್ಥೆಯಲ್ಲಿ ಅಂಥವಿರುವುದು ಕಷ್ಟ
ವಾಗಿತ್ತು ಈ ರೀತಿ ದ್ವೇಷವು ಬೆಳೆದು ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯು ಹದಗೆಡಬೇಕೆಂದು ಆದ್ದರಿಂದ ನೆನಪು
ಅವರು ನಿಮ್ಮ ಪ್ರಾಂತ್ಯಗಳ ಸರಕಾರಗಳನ್ನು ನೀಡಿ ಪರಸ್ಪರ ಸಹಾಯಭೂತಿ ಸ್ವೇಚ್ಛಾವದಿಂದ
ಪ್ರಾಂತ್ಯ ವಾತಾವರಣದಲ್ಲಿ ಉಪಯುಕ್ತವೆಂದು ಬನ್ನಿ ಎಂದರೆ ಪ್ರಾಂತ್ಯಕರಣನೇ ಬಹಳ ಸುಲಭ
ಎಂದು ಹೇಳಿದರು

ಮಹಾತ್ಮಜಿಯವರೂ ಇದೇ ಮಾತನ್ನು ಹಿಂದಕ್ಕೆ ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯ ಸಿಕ್ಕಿದ ಬಳಿಕ ಭಾಷಾ
ವಾರು ಪ್ರಾಂತ್ಯಕರಣನೆಯ ಪ್ರಶ್ನೆ ಮುಂದೆ ಒಂದಾಗ್ಗೆ ಹೇಳಿದ್ದರು ಅಂಥ ಮಾತುಗಳ ಮಹತ್ತ್ವ

ನಮಗೆ ಈಗ ಗೊತ್ತಾಗುತ್ತಿದೆ ಕನ್ನಡಿಗರು ವಿಕೇಶ ಸೆ ವೈಯಲ್ಯ ಬಳ್ಳಾರಿ ಪಾಲಿಸ್‌ಠನ್ನು ಮೈಸೂರಿನಲ್ಲಿ ಸೇರಿಸುವ ಬಗ್ಗೆ ನಿರ್ಣಯವನ್ನು ಹಿರುಬಂಧ ಕಾರಣವಾಗಿ ಒಳಗಡೆಯಲ್ಲಿ ಕೊಟ್ಟಿಲ್ಲವಾದುದರಿಂದ ಬಳ್ಳಾರಿ ಪಾಲಿಸ್‌ಠನ್ನು ಎತ್ತು ಗೋಕುಲವೆಂದಿರುವ ಮಂತ್ರಿಯ ಕರ್ನಾಟಕದಲ್ಲಿ ಅವರ ಭಾವನೆಗಳು ಎತ್ತು ಉತ್ತೇಜನೆಗೊಂಡಿವೆ ಎಂಬುದನ್ನು ನಾವು ವ್ಯಕ್ತಪತ್ರಗಳಿಂದ ತಿಳಿದು ಕೊಳ್ಳುತ್ತೇವೆ ಆದವಾಗಲಿ ಅಲ್ಲದೂ ರಾಯಚೂರಿಗೆ ಈ ಪಾಲಿಸ್‌ಠುಗಳು ಕರ್ನಾಟಕಕ್ಕೆ ಸೇರಬೇಕೆಂದು ಬಯಸುವ ಹೀಗೆಯೇ ಅನಂತರ ಕರ್ನಾಟಕದಲ್ಲಿ ಗಳಿಸಿ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗವೆಂದು ಅವುಗಳನ್ನು ಕನ್ನಡಿಗರು ದಿಟ್ಟಿರಬೇಕೆಂದು ಹೀಗೆ ತಯಾರಾಗಬಹುದೇ? ಇದಕ್ಕಾಗಿಯೇ ಬಿಡುಗಡೆಯವರು ಶಾಶ್ವತವಾಗಬೇಕೆಂದಿರಬಹುದು (Board Agreement)ನ್ನು ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳಿ ಎಂದು ಹೇಳಿದುದು ಈಗಿನ ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯನ್ನು ಸುಧಾರಿಸಿ ಶಾಶ್ವತವಾಗಬೇಕೆಂದು ಉತ್ತಮವಾಗಿ ಎಂದು ಹೇಳುವುದು.

ನಾನು ಬಳ್ಳಾರಿ ಪಾಲಿಸ್‌ಠು ಮುಂಚಾದ ವಿಷಯಗಳನ್ನು ಕುರಿತು ಈಗ ಏಕೆ ಹೇಳುತ್ತಿದ್ದೇನೆಂದರೆ ವಂಚಿತವಾಗಿಯೇ ಒಂದು ಒಪ್ಪಂದಕ್ಕೆ ಬಂದಿದ್ದರೆ ಪರಿಷ್ಕೃತಿ ಹೇಗೆ ಬಂದ ಗೊತ್ತಾದರೆ ಎಂಬುದನ್ನು ತೋರಿಸುವುದಕ್ಕೋಸ್ಕರ ಅಭ್ಯರ್ಥಿಯೇ ರಚನೆಯಾಗುವುದಿಲ್ಲವೆಂದೇನು ಹೇಳಬೇಕೆಂದೇ ಆದರೆ ಒಂದು ಶಾಶ್ವತವಾಗಬೇಕೆಂದಿರಬೇಕೆಂದಾಗಲಿ ಎಂಬ ಒಪ್ಪಂದದ ಅಡಕ್ಕೆ ಸಹಾಯಮಾಡೋಣ ಅಂತಹ ಉಳಿದ ಪ್ರಾಂತ್ಯಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲು ನಾವು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿನಿಂದ ಮುಂದೆ ಬರುವುದು.

[Mr Speaker in the Chau.]

ಕನ್ನಡಿಗರ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಹೇಳುವುದಾದರೆ ಇವು ಮೊದಲಿಗೆ ೨೨ ಅಥವಾ ವಿಭಾಗಗಳಲ್ಲಿ ಹೆಚ್ಚೋಗಿದ್ದವು ಕಾರಣವೆಂದರೆ ಗೋದಾವರಿವರಿಗಿರುವ ಪ್ರದೇಶವು ಉತ್ತಮವಾಗಿತ್ತು ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯದ ಅನಂತರ ಸರಿಯಾಗಿ ಬಿಡುಗಡೆ ಮಾಡಿ ಮುಖ್ಯವಾಗಿ ಹಳೆಯ ಒಂದೂ ಮೂರೂ ಮುಖ್ಯವಾಗಿ ಕರ್ನಾಟಕದ ಸೆ ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯದ ವೇಶವಾಗುವ ವ್ಯಕ್ತವಾದುದರಿಂದ ಪರಿಣಾಮವಾಗಿಯೂ ೨೨ ಅಥವಾಗಳಲ್ಲಿ ಹಳೆಯ ಹೆಚ್ಚೋಗಿದ್ದ ಕರ್ನಾಟಕವು ಈಗ ೫ ಅಥವಾಗಳಿಗೆ ಅಧೀನವಾಗಿದೆ ಕನ್ನಡಿಗರು ಹೆಚ್ಚು ಸವಿಧವೆ ಬಂದಿದ್ದಾರೆ ಹೆಚ್ಚು ಹೆಚ್ಚಾಗಿ ಒಂದಾಗಿತ್ತಿರುವುದು ಹಳೆಯ ಹೆಚ್ಚೋಗಿದ್ದ ಕನ್ನಡಿಗರ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಸಗೃಹ ಅಥವಾದ ವ್ಯವಸ್ಥೆ ಬಹಳ ಅನ್ಯಾಯವಾದದ್ದು ಏಕೆಂದರೆ ಯಾವ ಪ್ರಾಂತ್ಯದಲ್ಲಿಯೂ ಅವರು ಮೈಸೂರಿನಲ್ಲಿ ದಿಟ್ಟಿ ಬಹು ಸಂಖ್ಯಾತರಲ್ಲ ಅವರ ಕೂಡುವುದು ಈಗಿನವರೆಲ್ಲ ಆದುದರಿಂದ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತ್ಯಗಳೆಂದು ಪ್ರತ್ಯೇಕ ವಿಭಾಗವನ್ನು ವ್ಯಕ್ತ ಮಾಡಿದ (Dhan Commission) ಸಹ ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರಾಂತ್ಯವು ನಿರ್ಮಾಣವಾಗಲೇ ಹೇಳುವ ಒಂದು ಸ್ಪಷ್ಟ ಅಭಿಪ್ರಾಯವನ್ನು ಕೊಟ್ಟಿದೆ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತ್ಯಗಳೆಂದಾಗಿದ್ದರೆ ಕರ್ನಾಟಕಕ್ಕೆ ಎತ್ತು ಅನ್ಯಾಯವಾಗುವುದು ಎಂಬುದನ್ನು ಅದು ತೋರಿಸಿ ಕೊಡುತ್ತದೆ ಕನ್ನಡಿಗರಾದರೂ ಬಹಳ ಉತ್ತುಕರಿದ್ದಾರೆ ಅತುಲರಾಗಿದ್ದರೆ ಅದೇ ನಾವು ಪರಿಷ್ಕೃತಿಯಿಂದ ಬಯಸಬೇಕೆಂದು ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳಬಯಸುವುದಿಲ್ಲ ಈಗ ಮದ್ರಾಸ್ ಕನ್ನಡಿಗರ ದ ಮದ್ರಾಸಿನ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗವನ್ನೆಲ್ಲಾ ಮೈಸೂರು ಸಂಖ್ಯಾತದಲ್ಲಿ ಸೇರಿಸುವ ಒಂದು ಸೂಚನೆ ಬಂದಿದೆ ಅದು ಹುತ್ತು ಕೊಡಲು ಮೈಸೂರಿನಲ್ಲಿ ಸೇರಿಸಿ ನಾವು ಕೇವಲ ಮೂರು ಅಧೀನಗಳಿಗೆ ಒಳಗಾಗುವುದು ಮೈಸೂರು ಮೂರೂ ಮುಖ್ಯವಾಗಿ ಅಧೀನಗಳಿಗೆ ಆ ಮೂರು ಅಧೀನಗಳು ಹೀಗೆ ಮಾಡುವುದರಿಂದ ಅಧೀನವಲ್ಲ.

ಯಾವ ವಿಶೇಷ ಸ್ವಲ್ಪ ಕರವನ್ನೂ ಮಾಡದೆ ಕನ್ನಡಿಗರನ್ನು ಸಮೀಪ ಕ ದ ತಾಗುವುದು ಬೊಂ
ಬಾಯಿ ಪ್ರಾಂತದ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗವನ್ನು ಮತ್ತು ಹೈದರಾಬಾದು ಪ್ರಾಂತದ ಕನ್ನಡ ಭಾಗವನ್ನು
ನೀರಿಸುವುದಕ್ಕಾಗಿ ಸ್ವಲ್ಪ ಪದೇಪದೇ ಬೆ ಕೆಯಲ್ಲಿ ಏಕೆಂದರೆ ಇ ವು ಪಂದ್ಯತೆಯನ್ನು ಹದಗೆಡಿಸಿ
ಭಾರತದ ಸರ್ಕಾರಕ್ಕೆ ಏಕೈಕ ಪ್ರತ್ಯೇಕ ದ ಪೊ ದರಿ ಕೊಡುವುದು ನಮ್ಮ ಇಷ್ಟವಲ್ಲ
ತಕ್ಕ ಸಮಯದಲ್ಲಿ ಈ ಕಲಸವನ್ನು ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳುವುದು

ಇದೇ ಮಾತನ್ನೇ ಎಲ್ಲ ಈ ಗ್ರೆಸ್ಸಿಗರು ಹೇಳುವುದು ಭಾಂಕದ ಈಗಿನ ಸಂದಿಹಿತಿಯಲ್ಲಿ
ಏಕೈಕ ಶಾಂತತೆಗಳ ದೃಷ್ಟಿಯ ದ ಮತ್ತು ಈ ಮುಂಚೆ ಹೇಳಿದ ಕಾರಣಗಳ ದನಿಯ ದ
ಭಾಷಾವಾದಿ ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನೆಗಾಗಿ ಈಗ ಅತ್ತು ಒತ್ತಾಯ ಪಡಿಸುವುದು ಸರಿಯಲ್ಲ ಎಂದ
ನಾವು ಹೇಳಬೇಕಾಗಿದೆ ಈಗ ಬಂದಿರುವ ತೀರ್ಮಾನವನ್ನು ವಿರೋಧಿಸುವ ಪ್ರೆಸ ಗಳು
ಈಗಯ ಕಾರಣಗಳು ಇವು

ಆ ಪ್ರ ಪ್ರಾಂತಗಳೆಂದಾಗೆ) ಅದು ಸುರಕ್ಷಿತವಾಗಿ ಬಾಕಲು ಅದಿ ಇವರಿ ಅನ ಕರ
ಬಳಿದ ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನು ರಹಿಸಲು ಹೆಚ್ಚು ಅನುಕೂಲ ವಾತಾವರಣವು ಉ ಭಾಗ ವುದು

ಮತ್ತೊಮ್ಮೆ ಹೇಳುವುದಾದರೆ ಈ ಗ್ರೆಸ್ಸಿಗರಿಗೆ ಈ ರೀತಿಯ ವಿಭಜನೆ ಬೇಕಾಗಿಲ್ಲ
ವೆ ದಲ್ಲ ಆದರೆ ಅದಕ್ಕಿನ್ನೂ ತ್ತ ಸಮಯ ಬಂದಿಲ್ಲವೆಂದಿತ್ತು ಮಾತ್ರ ಹೇಳಬಹುದು
ಅದಕ್ಕಾಗಿಯೇ ಈ ತೀರ್ಮಾನವನ್ನು ಈಗ ವಿರೋಧಿಸಬೇಕಾಗಿ ಬ ದಿದೆ

ಶ್ರೀ ಕೆ ಎಂ ಕಾನಕಾಚ್ಚ—

ಪ ರ ಸ ಪೆ ವ ದ ಉ ಾ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲವಲ್ಲ ಉ ಕುವುದು

ಕೊ ಮುಖ್ಯ ಉ ಾಹಕ ಉ ಯಿಹಿ ಕುಸುಗ್ರಿಸ್ತ

ಠೆಗ ಪ ಟ್ನಾ ದು ಕುವುದು ತನಿಯದೆ ಗೂವರ್ ಕುಳಾ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಪ್ರಾಂತಗಳ ಸಮೀಪದ ಉಪ ಉ ಉಗುವುದು ಕಾಗಿ ಗೂವರ್ ವಯಂ ವ ಉಗ ಕಾಗಿದೆ
ವ ಟ್ನಾ ವೆ ಉಪಕ ಕು ಮೇಲಿನವೆ ಕಾಗಿ ಮೈ) ಕು ಂ ಯು ರ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಮೈ ಗೂರು ಅನುಗು ಯಾ ಡುಕಾಸ್ತಿ ಪ್ರ ಕಾ ಟು ವೆ ಳರಿ ಕ ಡುಪ ಉಪ ಮೈ
ಏತ್ತಾ ಗ ಉಗುಂ ವ ಟ್ನಾಳ ಮಹತ್ವವು ಉ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಇದು ಯರ್ (Immediate) ಅಥವಾ ಏತನು ಕಾ ಪ್ರ ಇಕ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಕುವಾನಿ ಮೈರ ವ ಕುವುದುಂ ರ್ನಾ ಮಹತ್ವವು ಉ ಉ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಕುವಾನಿ ಪ್ವರ್ (POWER) ಉಗುಂವೆ ಮೂಲ ಉ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಕುವಾನಿ ಇಮೆಡಿಯೆಟ್ (Immediate) ಉ ಉ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ ಕು ಕುವಾನಿ ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಉ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ ಕು ಕುವಾನಿ ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಉ ವೆ ಳರಿಗೂ ಉ ಗಾ ಮಹತ್ವವಿಲ್ಲ
ಅತಿ ವಾದವು ಕ ಗೂವರ್ ಉಗು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು
ದಿಯೆ ವೆ ಕಾಗೆ ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು
ಇಂಕ ಕಾಗೆ ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು ಮಹತ್ವವು

పదకొండువారములు—అప్పుడు మీ కంగ్రెస్‌లో ఉన్నాను అప్పుడు 1
 అంటారు—మీరు కనుక మీ మార్కులయిన కా కాలి గ్రా... 2
 మీరు సంస్కరణలు చేయాలి అప్పుడు 3
 గతము కాని ఏమి జరిగింది? పదికే 4
 అప్పుడు 5
 భాషాసాహిత్యము కావాలి 6
 అందువలన 7
 మేము 8
 అప్పుడు 9
 లేదా? 10
 ఎప్పుడో 11
 గాని 12
 మీరు 13
 ఏమి 14
 పరిస్థితి 15
 తప్పదు 16
 భారత 17
 అప్పుడు 18
 అప్పుడు 19
 అప్పుడు 20
 అప్పుడు 21
 అప్పుడు 22
 అప్పుడు 23
 అప్పుడు 24
 అప్పుడు 25
 అప్పుడు 26
 అప్పుడు 27
 అప్పుడు 28
 అప్పుడు 29
 అప్పుడు 30

కాగితపుస్తకము—మార్కుల భాషా సాహిత్యము

శ్రీ వెంకటేశ్వరరావు—మీరు ఇంకా అధిక సంఖ్యను తగ్గలేకపోయినందువల్ల
 సామాజిక పుస్తకము మీరు చేయవలసింది ఏమిటో మీ భాషాసాహిత్యము విస్తరణను
 కోరేముకోవడమే—అంటే—మీరు ఈ తప్పిపోయిన సాహిత్యపు పుస్తకమును (Recom-
 mend) చేయాలి అంటే వెంటనే గత్యమెందుకు భాషాసాహిత్యము కావాలి కోరాలి
 మార్కులు అ కోరకను సూచా కోరబోలే నియం మీకు భాషాసాహిత్యము విస్తరణ ఉండే
 దింది అని మర్చిపోయింది? గత్యమెందుకు అంటే మర్చిపోయింది. ప్రకటన (Problem)
 తీసుకువచ్చారు అ మర్చిపోయింది అప్పుడు నేను కోరబోలే అంటే మీరు కోరవచ్చును?
 మర్చిపోయింది. ప్రకటన (Problem) తీసుకువచ్చారు అప్పుడు ప్రకటనకొరకు
 తీసుకువచ్చారు అంటే మీరు తీసుకువచ్చారు ఈ ప్రకటన అప్పుడు తీసుకువచ్చారు అప్పుడు
 తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు
 తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు అప్పుడు తీసుకువచ్చారు

అప్పుడు తీసుకువచ్చారు

(after) سب لوگوں کو معلوم ہے صرف یہ کہ اس میں
(Political domination) کے ایک قسم کا مسل (Mental) بالکل بول
ڈس (Intellectual domination) اوسان و رسم کا اس
مسلک کے لئے اس کو ہم ردیے کا ہے۔ یہ اندری راں میں ہے ہاویان
سلسلہ کو کا لارڈ سکاے کی اسلم کے لحاظ سے۔ و سار کے لوگ یا کو عام لانے
اور اون کی ونا و و ہا (विद्या व्यवस्था) کرنے کے لئے سے ڈا ر مہ جا
حواکہ ہوں نے امریکا میں ہوں نے اس اسلم میں شروع کیا ہوں کے
دہ ہوں نے ہر ایک میں کہ اس میں (Slavish mentality)
ہوگی میں کا ایک ڈا رڈ لی ایک ری ایکٹ (Reaction) سارے
ہوں نے میں ہوا اور ہم لوگ ہ سچھے کہے کہ اس سے آخر ہوں ڈا ر مہ ہے کہ
ہ صرف راجہ کے حلقہ ہاویان رعام رہے لیکہ ایک صم کا موسل اور اکامیک
اکٹرن (Economic exploitation) میں کا حلقہ سے حاحہ اس کی وجہ
سے انگریزوں نے اوسان کے دماغ کو انا اعلام اے رکھے کی داسات کوسس بھی
کی اس دماغ اور دماغی عالم کے حلقہ ہم نے رواج (Revolt) کیا
اور ہاں میں آج کل کے رہنے میں ہم لوگ ایک ہوں کے حلقہ کھریے ہو گئے اور
ایک سلسلہ شروع ہوگی اس میں سگالے ہم نے بکوج (Language)
کی ادبھی احباب کا لارڈ کرنی ہ چاہئے ہے کہ سگال کے دو کرے
کرنے میں ہوں نو ہر گرنٹ کو ایک میں ہونا ہے کہ و اے ملہ طرے
کے ملک کے حلقہ اب سارے نا اوسکہ صم کرے ان ڈا رلی اصول اوسس ہوں
کوسس (Administrative convenience) ہوا ہے حکم کی احاطہ
کی خاطر حلقہ کھی ساس اور ہروی حلال لہا جانا ہے ہوں ملک کے حلقہ ہاں سارے
حلقے میں اون کو حلقوں اور حلقوں میں صم کا جانا ہے لیکہ جاری راسر
ہاویان ہوں ہوں سارے (वापस) ہوں و سگال کے اردس کے
سلسلہ میں ہے اور وہ ہے کہ جب اوس ہاں کے رہے والے ایک ہوا ہوں ہوں
ایک اور حلقہ (वापस विचार) رکھے میں وہاں کے رہنے والوں کا
رہن سہی کھان ہاں اور ساری ہاں کے طرے ایک میں و پھرا کے دونوں کے ہوں
کئے جانی اوس وقت کی گورنمنٹ اور لارڈ کرنی ہ کوسس کرنی ہے کہ اس ایک
میں ہوا اور ایک میں کا رکھے والے حصہ ملک کے ونگڑے کرے میں واسکے
حلقہ ہاں راسر ہاں آہوں (राष्ट्रीय वापस) حلقہ اس میں ہاں کو ہے ہوں
اسی ایک ہوا اکولے ہوں اس ہاں میں کی حالت شروع کی گئی اس میں شروع
کرنے ہاں نے ہاں کہا کہ ایک میں سگالی ہوا والے والوں کے و کرے کہے کہے
ہاں میں ایک میں ہاں کے ہاں کو کہے حلقہ کا جاسکا ہے اب جاری رہاں
میں ہوں ڈا ر مہ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
میں ہوں ڈا ر مہ ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

دوں میں جرنل کے دوسرے ناولوں کی کہا جیسی کہ یہاں
کے ناولوں کی جیسی ہے ان جرنل کے دوسرے ناولوں کی جیسی ہے
وری کا ان کے (Linguistic Culture) سے ملتی
انہوں اور جرنل کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں
پول کا جو (Political movement) کا دواؤں ہار کی آری
دوں میں جیسی وہی کہہ سکتے ہیں کہ ان کے ماننے میں
ہے کہ وہ (Economic explanation) کے لئے صحیح ہے
رہے ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے (Intellectual domination)
وہ ان کے دواؤں کے خلاف نہیں جاتا دوسرے ناولوں کے دوسرے
آئے ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ہے کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ان کے دواؤں کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ا (National initiative) ہم ہوں گے اس سے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا
لوگوں کے لئے اس کے لئے کہ ان کے دوسرے ناولوں کے
کا۔ یہ ہے اس کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
طرح کا وہی کہہ سکتے ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے
ان کے دواؤں کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
آہوں ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
کہہ سکتے ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
(Vijaya) ہے ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ان کے دواؤں کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ہے کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ان کے دواؤں کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
اسم کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
جیسی ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
راہ رہا (Sambharat Prathak) پر سمجھتی ہے وہ جیسی ہے
ہے جیسی ہے ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ہار سے ہوں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
یہ ہار کی (Intellectual Slavery) کہے اس لئے جیسی
ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ہوں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
و انہیں سے ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
دئے گئے ہیں کہ ان کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے
ان کے دواؤں کے دوسرے ناولوں کے دوسرے ناولوں کے

سری وی ڈی دسٹاٹے نے کہا اسے () کے لئے گوری رکھی ہے
اس کے ہونے سے وہ اس کے ہم آہنگی میں نہ کہہ سکے

سری وی رام کس راؤ نے ایک لم اسکور (Lane exercise)
کے بارے میں کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
سری وی ڈی دسٹاٹے کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
کم نہ کہہ سکتے ہیں بلکہ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ

سری وی ڈی دسٹاٹے کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
سری وی رام کس راؤ کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
سری وی ڈی دسٹاٹے کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ

سری وی ڈی دسٹاٹے کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
سری وی ڈی دسٹاٹے کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
(Laughter)

سری وی رام کس راؤ نے اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
دوکانوں کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
لاویس (Lawyers) کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
کی اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
ہاؤس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
میں گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
اس کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
پروگرام () کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ

حکومت کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
National) کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
demoralisation) کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
حیروں کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
Individuality) کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
(Maintain) کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ
گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ گوری کے ساتھ ساتھ

ان دنوں مول کرنا ہے۔ مذہب اہل کرنا ہے جو ہوں کو اور لہجہ (Newly
convalesced man) ہو سکتا ہوتا ہے۔ سائنسزم کا حامل ہر حال میں
اسی طرح ان صریح میں ہی اکتولا کل جس (Psychological basis) ہے
اسکے ہوا دہوا اور ہے۔

میں انفراد کے تعلق سے عا جناب کی اجازت سے عرض کیا جا رہا ہوں کہ
سب سے پہلے ۶۴ ۶۵ء میں گذرا میں ایک جان ہوا اسکے ہوا تھوڑے
کو آزادی کی خواہش میں نے ایک بھائی ساثر ہوساں کی آزادی کے لیے
روسل روح ڈا ایک عا کھڑا کیا اسکی پھڑے میں دن میں ۶ بجے میں
کرنا لہجہ کرنا نام ہے والی ہے ہوا ورنے لانا اور اس ر سس
(Lane of translucence) اس (Adopt) کے مکر لانا ایک
ا ماسٹ مہا جموں کے رار (Rule) کے لیے اور وقت کے مسروں کے
رے سے یہ ادعا ڈالنا و اور اسے کو الگ رکھا جائے ہوا اسے اس کو
اسی گے (Integratio) کرنا ہے اس کے اندر اس (Independent)
ر ا جائے ہیں اسے دو یاں سے دوسری ام رکھنے میں ان مصلحت میں
جانا میں ہوا اور وقت گذرنا میں جس میں اسے اسکے خلاف لکھا ہے

वर्षाविराम

حشر ہوا اسے اس میں بھی اسے کاکریں کام لادھوں (वर्षाविराम)
جو ہوا میں (Ban) اہلے کے ہند پھلا ادھوس تھا اور وقت نہ کہا گیا کہ
آپکو ہوازی رائے نا سا کے خلاف کھو کھوے کاکریں جو ہیں ہے عمر ذکر ہم
انکے آئی لہجہ (Inland) انکے حریر ہوا کر رکھا ہے اسے اسے اسے
انگریزکے اور میں کی صریح کو سو کرے والا میں ہی تھا مائد ملی سرہ میں نے
میں اسکو پھٹی کیا تھا اس پر روز دنا گیا ہمارے سارے اوگرن کے دون میں اور
وقت یہ حشر جاگس ہری کہ مرہوازی کے ہانچ اصلاح نا گانے کے الٹ اصلاح اور
کر انکے کے میں صلوع کو ملا کر انکے وہ حونا دنا گانے نہ ایک اندر ہوا تھی
ہو آرا میں نوٹ (Artificial unit) جو اس وقت ہے آسٹریلیا نہ رہے کا ننگانہ
مرہوازی نا کرنا انکے کو گے دے یہ ہیں کہا تھا کہ ہم دن ملکر انکے وٹ مانا جائے
میں اور اعصاب و ذہن عالی حضور نظام کے ریر اور عاقلب رندگی مکر کرنا جائے
میں کس طرح اصلاح انکے ہوا ہکل وقت سے آرٹیفیسل ہو ہی
(Artificial unity) کیوں قائم کی گئی آپ جانے ہیں میں نے نہ آرٹیفیسل
پس لیا تھا کہ یہ آرٹیفیسل وٹ ہے ایک انڈیڈٹ وٹ کی حساب سے ہیں ہوا
میں اس کے (Integratio) ہونا جائے اسکی اندہ میں جس طرح لارڈ کر
ننگانے لکڑے کا مانا تھا اور اس طرح سے ہوا صلوع کو ہوا ہوا سے صلوع کرنا
مقصود تھا میں وعدہ نہیں کہ ہم نے اسکے خلاف روز دنا تھا صاف نہیں ہے

My Speaker You he has previously intimated me

سری وی دی دھسانا نے کے سوال کا جواب دیا ہے اس طرح سوٹ ہو گیا
کی نسبت 11 ہوئی۔ اے ڈی وائس آفیس نے ہی ہو چکے ہیں۔ ہونے کی
کامیابی کے لیے اس عمل کو آگے لیا اور لوم بر اس ڈیپارٹمنٹ کے
(Dunlop's tendency) دو سو لونا سروی میں سمجھے !

سری ڈگمبر رائے دتو سے اس سے ملے جواب کے حکم ہوں ڈی میں ہی
نے اڈو آرڈر میں دیا گیا و نظر آئے ہیں انہیں سوٹ دیا جائے انکو گزار
کرے تا آرڈر ہوا ہولس کی طرف سے و وائس ظاہر لے گئے ہیں اگر وہ جھوٹ ہیں
تو آؤں ہی مر عدالتی کارروائی کر سکتے ہیں

سری کے ویکٹ رام رائے (جنا ٹونڈور) اسکر از عدالت سے ہمہ
کراہے آئے انہا حاشیہ لیا لی سر کو معلوم ہے کہ ہر صاع میں لایا آرڈر
کی نسبت ہوں ہیں میں میں طرح ان سر کے ہا ہولس اور عدالت دون
ڈیپارٹمنٹ میں ہی طرح ان ہولسوں میں نہیں ہولس اور عدالت دون کے آفسیس رہے
ہیں اور دونوں بلکہ کام کر رہے ہیں انہی جوڑی میں نوک چاہی ہیں لیکن اس طرح
لایا آرڈر کی کمیٹیاں رہیں اور میں ٹرنا

سری ڈگمبر رائے دتو بالکل بے سادہ ہے کہ لایا آرڈر کی کمیٹیاں میں
عدالت کے حاشیہ رہیں

سری کے وائس آفیس (ایس آر) کہاں کہ رہے کہ ایک ہولس
کامیابی ہوئی میں ہی لایا آرڈر دیکر ہمیں ہیں !

سری ڈگمبر رائے دتو میں اس کا ادھی ہوا ہے اس کے لعلہ آرڈر میں ہے
میں اس آدھی ڈیپارٹمنٹ کا حکم دیکر چھا گیا ہے اس ہولس اور ما رائے ہے
وہ اڈم کر سکتا ہے انک خطرہ اس کو میں نے ہا ری ہے گورنر کا ہے اور
ڈیپارٹمنٹ کی ہونا رائے ہے کہ تمکو امام سے ہی ضرور ہے

سری سر ہوائس رائے رام رائے کہا کرتے (ہا ا عام) کہا ایک ہی ادھی
کو یہ بنا جانا کافی ہے ؟

سری ڈگمبر رائے دتو میں ہاں اگر وہ آ ہوں کو ہے ہے و انکا جلسہ ہوا ہے
یک جانا اور گزار چوکتا آئے صرف ایک ہی جادو آ میں کو کر چھا گیا ہے
ہ کام کر سکتا ہے

سری کے وائس آفیس (ایس آر) کہا اس سے ظاہر ہیں ہوا ہے کہ ہر گورنٹ ہولس
گورنر کا چاہی ہے

سری ڈگموراؤ بندو اب سمجھتے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ نے صبح میں کہ لا ایٹ ایلر کی لسی ہی
عالیٰ عہدہ از رک رہے ہیں؟

سری ڈگموراؤ بندو ما السجھے نہ اسی کمی کمی میں عدالتی حکم سرک
سے لے

سری کے وینکٹ رام راؤ کہتا ہے سرک سے انکے ہونے میں لائے
جائے

سری ڈگموراؤ بندو انا کل سے یاد ہے

*The House Then Adjourned Till 11.45 of 11 o'clock on
Tuesday the 11th April 1953*

—

